آپ کا سفر

جنسی تشدد – ڈربی شائر (Derbyshire) میں معاونت
اور رپورٹ کرنے کے لیے متاثرہ افراد کا رہنما کتابچہ

Consent Coalition

مشمولات

تعارف 3

آپ کا تعاون 5

آپ کا فیصلہ 9

ISVA 13

رپورٹنگ 15

Millfield House 19

تفتیش 23

عدالت میں جانا 27

رابطے 31

تعریفیں اور وضاحتیں 33

تعارف

اس بات کا فیصلہ کرنا مشکل اور کافی نجی نوعیت کا ہو سکتا ہے کہ آیا عصمت دری یا جنسی زیادتی کو رپورٹ کیا جائے یا نہیں۔ یہ کتابچہ جنسی تشدد کے جرم کی رپورٹ کرنے اور ڈربی شائر میں جنسی تشدد سے متعلق خصوصی معاونت تک رسائی حاصل کرنے کے لیے دستیاب اختیارات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے تحریر کیا گیا ہے۔

براہ کرم نوٹ کریں کہ اس کتابچے میں ایسی زبان کا استعمال کیا گیا ہے جو آپ کے لیے پریشان کن ہو سکتی ہے۔ آپ کبھی بھی پڑھنا روک سکتے یا دوسرے حصے پر جا سکتے ہیں۔ جب آپ آمادہ ہوں تو آپ ہمیشہ واپس آکر مزید پڑھ سکتے ہیں۔ خود اپنی رفتار سے آگے بڑھنا اہم ہے۔

قانونی کارروائی کے متعدد مراحل پر مختلف تنظیموں کے ذریعے وسیع پیمانے کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں۔ بدسلوک فرد کو بتانے کے لیے ہو سکتا ہے آپ نے 'مرتکب'، 'مشتبہ' اور 'مدعا علیہ' کی اصطلاحات کو اور جنسی تشدد سے متاثر فرد کو بتانے کے لیے 'شکایت کنندہ' یا 'متاثر' کی اصطلاحات سنی ہوں، کیونکہ یہ اصطلاحات قانون میں بالعموم استعمال ہوتی ہیں۔

یہ کتابچہ بالغ افراد (+18) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ 0-18 سال کی عمر کے بچوں اور نوجوان افراد کے لیے رپورٹنگ کا تجربہ کافی مختلف ہو سکتا ہے، اس لیے خصوصی معاونت اور معلومات دستیاب ہے۔

The East Midlands Children and
Young People's Sexual Assault Service
coralcove.org.uk میں Coral Cove سے رابطہ کریں

24 گھنٹے رسائی کا واحد رابطہ جاتی نمبر 0800 183 0023 ہے

جنسی تشدد کیا ہے؟

جنسی تشدد وہ اصطلاح ہے جسے ہم کسی بھی قسم کے ان چاہے جنسی رابطہ، عمل یا سرگرمی کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں؛ اس میں عصمت دری اور جنسی زیادتیاں شامل ہیں۔ "ان چاہا" کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے منظوری نہیں دی ہے یا مرضی سے اتفاق نہیں کیا ہے۔ ایک مکمل تعریف www.cps.gov.uk/sexual-offences پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے

قانون اور پولیس کی اصطلاحات کو سمجھنے میں آپ کی معاونت کے لیے، آپ اس کتابچے کے آخر میں موجود تعریفوں اور وضاحتوں کے حصے میں موجود **بولڈ کیے گئے الفاظ** کی وضاحت دیکھ سکتے ہیں۔

معاونت دستیاب ہے،
آپ تنہا نہیں ہیں

آپ کے
لیے معاونت

مشورہ اور معاونت کی پیشکش کرنے
والی خصوصی تنظیموں کی تفصیلات

یہ ہمیشہ آپ کا انتخاب ہے …

ڈربی شائر میں ایسے متعدد طریقے موجود ہیں جنہیں متاثرہ فرد جنسی تشدد کے جرم کی رپورٹ کرنے کے لیے منتخب کر سکتا/سکتی ہے۔ ڈربی شائر میں جنسی تشدد سے متعلق خصوصی معاونت کی خدمات موجود ہیں، جو سبھی آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

وہ وسیع پیمانے کی ایسی پیشہ ورانہ، رازدارانہ اور محفوظ خدمات کی پیشکش کرتی ہیں جو آپ کے پورے سفر میں آپ کو معاونت فراہم کر سکتی ہیں۔ وہ اس بارے میں آپ سے بات کریں گے کہ آپ کی ضروریات کے حوالے سے کون آپ کو معاونت فراہم کر سکتا ہے اور آپ کیا کرنا چاہیں گے/گی۔

آپ جنسی جرم کی رپورٹ کر سکتے/سکتی ہیں یا درج ذیل میں سے کسی بھی تنظیم کی معاونت تک رسائی حاصل کر سکتے/سکتی ہیں:

Millfield House - Sexual Assault Referral Centre (SARC)

Millfield House ایک Sexual Assault Referral Centre (SARC) ہے جو ڈربی شائر میں رہنے والے کسی بھی ایسے فرد کو مفت، پیشہ ورانہ اور رازدارانہ معاونت اور عملی مدد کی پیشکش کرتا ہے جس نے حالیہ طور پر جنسی تشدد اور/یا جنسی بدسلوکی کا سامنا کیا ہو۔ Millfield House میں تربیت یافتہ خصوصی **Sexual Offence Examiners (SOE)** اور **Crisis Workers** موجود ہیں، جو آپ کی نگہداشت صحت کی ضروریات کی تشخیص کے ذریعے آپ کی رہنمائی کریں گے۔ اگر گزشتہ 7-10 دنوں میں آپ کے ساتھ کوئی معاملہ پیش آیا ہے، تو Millfield House آپ کو جذباتی معاونت کی پیشکش کرے گا اور آپ کے ساتھ اختیارات کے حوالے سے گفتگو کرے گا۔

Millfield House فارنزک ثبوت اکٹھے اور محفوظ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ آپ کو اس بات کا فیصلہ کرنے سے پہلے مسلسل معاونت حاصل کرنے کا موقع دیتا ہے کہ آیا آپ پولیس کو مطلع کرنے کا انتخاب کرتے ہیں یا نہیں۔

ہفتے کے 24 گھنٹے، 365 دنوں کے لیے رابطہ نمبر: **0330 223 0099**

Millfield House میں حاضری صرف اپائنٹمنٹ پر دستیاب ہے۔

www.millfieldhousesarc.co.uk

Millfield House کے پاس جانے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ آپ نے پولیس میں جنسی جرم کی رپورٹ درج کرائی ہو۔

SV2 (Supporting Victims of Sexual Violence)

SV2 (Supporting Victims of Sexual Violence) جنسی تشدد کے شکار حالیہ اور سابقہ متاثرین دونوں کو وسیع پیمانے پر معاونت فراہم کرنے کی پیشکش کرتی ہے جن میں کونسلنگ، تھراپی اور جنسی تشدد سے متعلق (Independent Sexual Violence Advisors, ISVAs) شامل ہیں۔
SV2 ڈربی شائر میں ہر عمر اور ہر جنس کے افراد کو معاونت فراہم کرتی ہے اور اس کی تمام خدمات بالغ افراد اور بچوں کے لیے دستیاب ہیں۔

اپنے اختیارات پر گفتگو کرنے کے لیے SV2 کو **01773 746115** پر کال کریں

www.sv2.org.uk

SAIL (Sexual Abuse and Incest Line)

SAIL ڈربی شائر میں 18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ایسے بالغ افراد کو خصوصی کونسلنگ، ڈرامہ تھراپی، آرٹ تھراپی اور دیگر امدادی تھراپیز مفت فراہم کرتی ہے جنہوں نے جنسی بدسلوکی، قریبی خونی رشتوں کے مابین جنسی تعلقات یا جنسی تشدد کا سامنا کیا ہو۔ کونسلنگ مکمل کر لینے والے افراد کے لیے ہم عمر ساتھیوں کے گروپس اور نئی شروعات کرنے والا گروپ دستیاب ہے۔

SAIL کی ہیلپ لائن پیر تا جمعہ دستیاب ہوتی ہے: **0800 028 2678**

www.sailderbyshire.org.uk

ڈربی شائر پولیس

ڈربی شائر پولیس کے پاس **Specialist Trained Officers (STOs)** اور وہ ٹیمز موجود ہیں جو کسی جرم کی رپورٹنگ کے وقت اور فوجداری انصاف کی کارروائی کے دوران آپ کو معاونت فراہم کریں گے۔ وہ اس بارے میں بھی مشورہ اور رہنمائی فراہم کریں گے کہ جنسی تشدد سے متعلق خصوصی معاونت تک رسائی کہاں سے حاصل کریں۔

ایمرجنسی نمبر: **999**

غیر ایمرجنسی نمبر: **101**

www.derbyshire.police.uk

> اگر آپ فوجداری کارروائی نہیں کرنا چاہتے، تو *ISVA* پھر بھی آپ کو معاونت فراہم کر سکتا ہے

جنسی تشدد سے متعلق آزاد مشیر (ISVA)

جنسی تشدد سے متعلق آزاد مشیر (ISVA) جذباتی اور عملی تعاون کی پیشکش کر سکتا ہے، جس میں حفاظتی اختیارات سے متعلق معلومات اور آپ کو اپنے حقوق اور اپنے لیے دستیاب خدمات کو سمجھنے میں معاونت کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ ISVA پولیس کی مداخلت سے آزاد ہے اور آپ کو پولیس کے طریقہ ہائے کار اور فوجداری نظام انصاف کی ایک وضاحت فراہم کر سکتا ہے۔ وہ آپ کی جانب سے پولیس، عدالتوں، Crown Prosecution Service (CPS) اور دیگر ایجنسیوں سے رابطہ قائم کرنے کے اہل ہیں۔ یہ معاونت دستیاب ہے، خواہ آپ پولیس کو رپورٹ کرنے کا انتخاب کریں یا نہ کریں۔

کسی عزیز کو معاونت فراہم کرنا جسے جنسی زیادتی یا عصمت دری کا نشانہ بنایا گیا ہو

آپ کا دوست، رشتہ دار یا پارٹنر یہ سمجھنے کی کوشش کر رہا/رہی ہے کہ کیا ہوا ہے۔ اس میں وقت لگ سکتا ہے، لیکن آپ کا تعاون ناگزیر ہے۔

اس وقت کے دوران SV2 اور SAIL آپ کو اضافی معاونت فراہم کر سکتی ہیں۔ یہ آپ کو اپنے احساسات اور جذبات کے مطابق کام کرنے، کسی قسم کے سوالات کے جواب دینے میں مدد دے سکتے ہیں اور آپ کے لیے آپ کے قریبی شخص کو معاونت فراہم کرنے والے طریقوں پر غور کر سکتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ آپ بس اپنی بہترین کوشش کر سکتے ہیں۔ بسا اوقات، بغیر بولے اس شخص کے ساتھ محض بیٹھنے سے مدد مل سکتی ہے۔

درج ذیل سادہ رہنما خطوط اس بارے میں آپ کو کچھ نظریے پیش کر سکتے ہیں کہ آپ کس طرح مدد کر سکتے ہیں:

- بات سنیں، لیکن کوشش کریں کہ تفصیلات نہ پوچھیں۔ انتظار کریں کہ وہ آپ کو بتائیں اور، اگر وہ آپ کو اعتماد میں کچھ بتاتے ہیں تو، یقینی بنائیں کہ آپ کسی اور کو نہ بتائیں۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کو ہر چیز بتانا نہیں چاہتے ہوں۔ انہیں بتائیں کہ جب بھی وہ بات کرنا چاہیں آپ ان کی بات سننے کو تیار ہیں۔ یہ مت پوچھیں کہ عصمت دری اور جنسی زیادتی کیوں ہوئی یا انہوں نے اسے پیش آنے سے کیوں نہیں روکا۔ یہ ایسا لگ سکتا ہے گویا آپ انہیں مورد الزام قرار دے رہے ہیں، چاہے آپ ان کے لیے دل میں صرف بہترین مفادات رکھتے ہوں۔
- ان کی باتوں پر یقین کریں۔ اس بات کو اپنی حرکات و سکنات اور چہرے کے تاثرات سے ظاہر کریں اور انہیں بتائیں کہ آپ کو ان پر یقین ہے۔
- جب انہیں رونے کی ضرورت ہو تو رونے دیں۔ یہ آپ کو پریشان کن بھی لگ سکتا ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کر سکیں۔
- ان کی ذاتی حدود کا احترام کریں۔ ہو سکتا ہے وہ ایسا نہ چاہتے ہوں کہ آپ انہیں چھوئیں، خواہ آپ کا ارادہ نیک ہو اور آپ سکون بھرے انداز میں گلے لگانے کی پیشکش کر رہے ہوں۔ ان سے پوچھیں کہ آیا سب کچھ ٹھیک ہے اور انہیں اولین پہل اختیار کرنے دیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ جنسی تعلقات میں ہیں تو، قبول کریں کہ وہ اس وقت جنسی تعلقات کو خوفناک محسوس کر سکتے ہیں۔ اس بات کا احترام کریں، اور جنسی تعلقات شروع کرنے کی کوشش نہ کریں یا ان پر جنسی تعلق قائم کرنے کے لیے دباؤ نہ ڈالیں۔

آپ کا فیصلہ

فیصلہ کرنا کہ آیا پولیس کو رپورٹ کرنا ہے یا نہیں

جنسی زیادتی یا جنسی بدسلوکی کی رپورٹ کرنے کا فیصلہ کرنا بہت ذاتی نوعیت کا ہوتا ہے اور ایک مشکل انتخاب ہو سکتا ہے۔ اس کی بنیاد دوسرے لوگوں کی ضرورتوں پر نہیں بلکہ، اکیلے آپ کی ضرورتوں پر ہونی چاہیے۔ صحیح فیصلہ وہی ہوتا ہے جو آپ کو بہتر لگے اور کسی اور کو آپ کے لیے فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا ہے اسے قبول کرنا کافی تکلیف دہ ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے آپ کے ذہن میں بہت سے سوالات ہوں...

یہ واقعہ کچھ عرصہ پہلے پیش آیا۔ کیا میں پھر بھی اس کی رپورٹ کر سکتا/سکتی ہوں؟

جی ہاں – آپ کسی بھی ایسے جنسی زیادتی یا عصمت دری کے واقعہ کی رپورٹ کر سکتے/سکتی ہیں جو کبھی بھی پیش آیا ہو، خواہ یہ مہینوں، سالوں یا دہائیوں پہلے ہوا ہو۔ پولیس ہر رپورٹ کو سنجیدگی سے لیتی ہے، چاہے جتنا بھی وقت گزر گیا ہو۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس بات کی بہت سی وجوہات ہیں کہ جو کچھ بھی ہوا کوئی بھی فرد اس کے متعلق بتانے میں تاخیر کیوں کر سکتا ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ متاثرہ افراد کو اس بات کا ادراک ہونے میں وقت لگنا عام بات ہے کہ جو کچھ بھی ہوا وہ ایک جرم ہے، یا کئی وجوہات کے باعث، ہو سکتا ہے کہ وہ اسی وقت واقعہ کی رپورٹ کرنے پر آمادگی محسوس نہ کریں۔

میں اس بات کے لیے فکرمند ہوں کہ میں اس کی رپورٹ نہیں کر سکتا/سکتی کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ میں ہی قصوروار ہوں

جنسی تشدد کے بارے میں کچھ ایسے عام مفروضے اور دقیانوسی باتیں ہیں جو آپ کو یہ احساس دلا سکتی ہیں کہ آپ قصوروار ہیں، جیسے کہ...

"میں نے مقابلہ نہیں کیا"

بعض اوقات لوگ مقابلہ کرنے سے کافی خوفزدہ محسوس کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ وہ بے اختیار طور پر 'منجمد' ہو جاتے ہیں یا اس وجہ سے کہ مقابلہ نہ کرنا اس وقت محفوظ ترین اختیار ہوتا ہے۔ یہ دونوں فطری ردعمل ہیں۔ مقابلہ نہ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو قصوروار قرار دیا جائے۔

"میں نے عریاں لباس پہنا ہوا تھا"

جنسی تشدد ایسی چیز کے بارے میں ہے جو آپ کی رضامندی کے بغیر پیش آیا ہو۔ اس کا لباس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ آپ نے اس وقت جو کچھ بھی پہنا ہوا تھا، اس کے لیے آپ قصوروار نہیں ہیں۔

"میں نے ایک شخص کے ساتھ کسی نجی جگہ، جیسے کہ ان کے گھر یا ہوٹل کے کمرے میں جانے کا انتخاب کیا"

ایسی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں جب کوئی فرد کسی دوسرے فرد کے ساتھ نجی جگہ میں جانے کا انتخاب کر سکتا ہے اور کسی نجی جگہ میں ہونے کا انتخاب کرنا جنسی سرگرمی کی رضامندی دینے کے جیسا نہیں ہے۔ کسی نجی جگہ پر جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو قصوروار قرار دیا جائے۔

"میں نشے میں تھا/تھی/میں نے نشہ آور ادویات لی تھیں"

اگر کوئی شخص نشے میں ہو یا اس نے نشہ آور ادویات لیں ہوں، تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے جنسی تعلقات کے لیے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ رضامندی دینے پر قادر نہیں ہو سکتے، کیونکہ ان کے اندر انتخاب کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ رپورٹ کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں فیصلہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ اس معاملے میں یا رپورٹنگ کی کارروائی کے دوران معاونت چاہتے/چاہتی ہیں، تو براہ کرم اس کتابچہ کے اندر **Independent Sexual Violence Advisor (ISVA)** اور Millfield House کے حصے ملاحظہ کریں۔

یاد رکھیں کہ عصمت دری، جنسی زیادتیوں یا جنسی بدسلوکی کی تمام ذمہ داری ہمیشہ آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے شخص پر عائد ہوتی ہے۔ آپ قصوروار نہیں ہیں۔

رضامندی کے متعلق چند چیزیں یاد رکھنے کے لیے

رضامندی کی تعریف جنسی سرگرمی میں شامل افراد کے مابین ایک معاہدے کے طور پر کی جاتی ہے، جس میں شامل ہر فرد کو انتخاب کرنے کی آزادی اور صلاحیت حاصل ہوتی ہے

خواہ آپ رومانوی تعلق میں ہی ہوں پھر بھی آپ کو جنسی سرگرمی کے لیے رضامندی درکار ہے

رضامندی جنسی سرگرمی کے دوران اور ہر بار ایسی سرگرمی ہونے پر کسی بھی وقت واپس لی جا سکتی ہے۔ آپ ہمیشہ اپنا ارادہ بدل سکتے ہیں – یہ آپ کا حق ہے

پولیس اور Crown Prosecution Service (CPS) ہمیشہ اس امر پر نظر رکھے گی کہ مشتبہ فرد نے یہ جاننے کے لیے کیا اقدامات کیے تھے کہ دوسرے شخص نے اس مخصوص جنسی سرگرمی پر اتفاق کر لیا؛ اسے 'رضامندی کے لیے معقول یقین' کہا جاتا ہے

جنسی سرگرمی کے لیے رضامندی کا اظہار کرنا صرف ایک قسم کی جنسی سرگرمی کے لیے ہی ہو سکتا ہے لیکن کسی اور سرگرمی کے لیے نہیں

اگر آپ کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، تشدد کے خوف کا سامنا ہے یا الکحل، منشیات کا استعمال کرنے کے سبب آپ میں رضامندی دینے کی صلاحیت کی کمی ہے یا اس وجہ سے کہ آپ نیند میں ہیں تو آپ رضامندی کا اظہار نہیں کر سکتے/سکتیں

الجھن زدہ محسوس
کرنے میں کوئی قباحت
نہیں ہے۔ معاونت کی فراہمی
آپ کو اپنے لیے درست فیصلہ
کرنے میں مدد کر
سکتی ہے

ISVA

آپ کا Independent Sexual Violence Advisor
کس چیز کی پیشکش کر سکتا ہے

Independent Sexual Violence Advisors (ISVA)

Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) عصمت دری، جنسی زیادتی یا بچپن میں بدسلوکی کے اثرات سے نمٹنے میں آپ کی مد کرنے کے لیے جذباتی اور عملی تعاون پیش کر سکتا ہے۔ وہ آپ کو حفاظتی اختیارات کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتے ہیں، اور آپ کے حقوق کو اور آپ کے لیے دستیاب خدمات کو سمجھنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ ISVA دوسری ایجنسیوں بشمول آپ کے دفتر، رہائش، مراعات سے مواصلت کرنے اور اگر ضرورت ہو تو دوسری خدمات میں ریفرلز دینے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

اگر آپ فوجداری کارروائی کرنا نہیں چاہتے ہیں، تو ایک ISVA آپ کی جذباتی اور جسمانی خیر و عافیت میں اب بھی آپ کی مدد کرے گا۔ ISVA پولیس کی مداخلت سے آزاد ہے۔

آپ کا ISVA ہمیشہ یہ یقینی بنائے گا کہ آپ سمجھتے ہیں اور اطمینان محسوس کرتے ہیں

فوجداری نظام انصاف میں معاونت

ISVA آپ کو پولیس کے طریقہ کاروں اور فوجداری نظام انصاف کی ایک وضاحت فراہم کر سکتا ہے۔ اگر آپ پولیس کو رپورٹ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو، ISVA پورے قانونی عمل میں آپ کا تعاون کر سکتا ہے، جس میں آپ کی جانب سے پولیس، عدالتوں، Crown Prosecution Service (CPS) اور دوسری ایجنسیوں سے رابطہ بنانا شامل ہے۔ وہ آپ کے کیس میں ہونے والی پیشرفت سے آپ کو باخبر رکھیں گے۔ وہ ٹرائل سے قبل ملاقاتوں، خصوصی اقدامات کا بھی انتظامات کر سکتے ہیں اور کسی ٹرائل سے قبل اور اس کے دوران آپ کا تعاون کر سکتے ہیں۔

رابطہ کرنا

ISVA کی خدمات SV2 اور SAIL کے اندر قائم ہیں۔ آپ ISVA کی خدمات سے براہ راست یا کسی اور فرد سے اپنی جانب سے رابطہ کرنے کی درخواست کر سکتے/سکتی ہیں۔ اس میں کوئی تنظیم یا آپ کو تعاون فراہم کرنے والا کوئی شخص، جیسے کہ دوست، فیملی ممبر، NHS یا پولیس شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی مرد ISVA کی ضرورت ہو تو براہ کرم ٹیم کو بتائیں۔

ISVA ریفرل

آپ کا ریفرل موصول ہو جانے پر، آپ کو ISVA کے ساتھ ایک شروعاتی اپائنٹمنٹ پیش کی جائے گی۔ یہ اپائنٹمنٹ لگ بھگ 1 گھنٹے چلے گی اور آپ کا ISVA آپ کے ساتھ سلامتی اور تعاون کی ایک تشخیص مکمل کرے گا جس سے آپ کو اپنی امدادی ضروریات کو شناخت کرنے میں مدد ملے گی۔ جس چیز پر آپ گفتگو کرنا نہ چاہیں اس پر گفتگو کرنا آپ کو ضروری نہیں ہے۔ تشخیص مکمل ہو جانے پر، آپ اور آپ کا ISVA دونوں آپ کے اختیارات پر گفتگو کریں گے اور ایک امدادی منصوبے پر اتفاق کریں گے۔

ISVA سے آپ کی کہی گئی ہر بات کو خفیہ مانا جاتا ہے، آپ کو ان سے کوئی ایسی بات بتانا ضروری نہیں ہے جس کے بارے میں بات کرنے میں آپ کو اطمینان محسوس نہ ہو۔ ایسے مواقع بھی آ سکتے ہیں جہاں آپ کے ISVA کو دیگر ایجنسیز کو مطلع کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، مثال کے طور پر اگر انہیں محسوس ہوتا ہے کہ آپ کو یا دوسروں کو کوئی خطرہ لاحق ہو، البتہ وہ اس کے لیے ہمیشہ آپ کی رضامندی طلب کریں گے۔

آپ اور آپ کا ISVA باہمی تعاون کے ساتھ اس امر پر اتفاق کریں گے کہ وہ آپ کے سفر میں آپ کو تعاون کیسے فراہم کریں گے۔

رپورٹنگ

پولیس کو رپورٹ کرنے کے لیے مرحلہ وار رہنمائی

ایسے بہت سے مختلف طریقے ہیں جن کے ذریعے آپ پولیس کو جنسی تشدد کے جرم کی رپورٹ کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو مکمل طور پر اس بات کا یقین نہ ہو کہ کیا معاملہ پیش آیا یا اس کے بارے میں کیسے بات کی جائے۔ پولیس سمجھتی ہے کہ یہ مشکل ہو سکتا ہے اور اس لیے ان کے پاس Specially Trained Officers (STOs) موجود ہوتے ہیں جو جنسی جرائم کو رپورٹ کرنے کے لیے لوگوں کی معاونت کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

آپ ڈربی شائر پولیس سے متعدد طریقوں سے رابطہ کر سکتے ہیں:

- **999** (ایمرجنسی نمبر) پر کال کریں البتہ یہ صرف اس وقت استعمال کیا جائے جب زیادتی کرنے والا ابھی بھی موجود ہو، یا قریب میں ہو، یا متاثرہ فرد کی موجودگی کی جگہ پر واپس جا رہا ہو
- **101** (غیر ایمرجنسی نمبر) **پر کال کریں**
- پولیس اسٹیشن میں جائیں
- آن لائن جرم کی رپورٹنگ کی سروس

پولیس سے رابطہ کرنا

اگر آپ ڈربی شائر کی پولیس سے 999 یا 101 کے ذریعے رابطہ کرتے ہیں، تو کوئی پولیس افسر نہیں بلکہ ان کے کال ہینڈلرز جواب دیں گے۔ کال ہینڈلرز پولیس عملے کے انتہائی تربیت یافتہ اور مہارت یافتہ ممبرز ہوتے ہیں۔ وہ مختلف طرح کے مشکل حالات میں لوگوں سے بات کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ وہ آپ سے تفصیلات حاصل کریں گے، واقعہ کا نمبر تخلیق کریں گے اور ایک **باوردی افسر** کو آپ سے ملاقات کا کہیں گے۔ باوردی افسر آپ کا کیس Specially Trained Officer (STO) کو بھیجنے سے پہلے تفتیش کے ابتدائی مراحل مکمل کرے گا۔ اگر آپ نہیں چاہتے ہیں کہ پولیس آپ کے گھر آئے تو، آپ تھانے پر جا سکتے ہیں یا کسی اور جگہ پر جہاں آپ کو زیادہ اطمینان محسوس ہو آپ سے مل سکتے ہیں۔

کیا پولیس سے بات کرتے ہوئے کوئی شخص میرے ساتھ رہ سکتا ہے؟

آپ کسی کو بھی اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں، جو آپ کے لیے اس کارروائی کو مزید آرام دہ بنائے گا؛ اس میں دوست، فیملی ممبر، یا ISVA شامل ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اگر وہ ممکنہ **گواہ** ہیں، تو آپ کے بیان دینے کے دوران وہ آپ کے ساتھ نہیں بیٹھ سکیں گے۔

کیا پولیس میری جنسی ہسٹری یا ترجیح کے بارے میں پوچھے گی؟

پولیس افسران کچھ ذاتی سوالات پوچھ سکتے ہیں، جیسے آیا آپ نے پہلے اس شخص کے ساتھ رضامندی سے جنسی تعلقات قائم کیے ہیں۔ وہ صرف ایسے سوالات پوچھیں گے جو تفتیش سے متعلق ہوں گے۔ آپ کا کیس جس طریقے سے نمٹایا جائے گا یا پولیس اور دیگر خدمات کی طرف سے جو تعاون پیش کیا جائے گا اس پر آپ کی جنسی سرگزشت یا ترجیحات کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

کیا پولیس افسر میرا معائنہ کرے گا؟

اگر جنسی زیادتی گزشتہ سات دنوں کے اندر ہوئی ہے، تو پولیس افسر **ابتدائی ثبوت سے متعلق کٹ** استعمال کرنے کے لیے آپ کی رضامندی طلب کرے گا۔ یہ ایک فوری اور غیر جراحی طریقہ کار ہوتا ہے، مثال کے طور پر وہ کلی کرنے/سواب، پیشاب کا نمونہ لے سکتے ہیں۔

پولیس کے پاس خصوصی طور پر تربیت یافتہ افسران موجود ہیں جو جنسی جرائم کو رپورٹ کرنے کے لیے لوگوں کی معاونت کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

کیا میں کسی اور کی جانب سے جرم کی رپورٹ کر سکتا/سکتی ہوں؟

براہ کرم متاثرہ فرد کی Millfield House پر جانے کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔ اگر ایسا ممکن نہیں ہے، تو پھر براہ کرم پولیس کو فریق ثالث کے طور پر اس کی رپورٹ کریں اور جتنا ممکن ہو سکے اتنی زیادہ معلومات فراہم کرنے کی کوشش کریں۔ پولیس واقعہ کو ریکارڈ کرے گی۔ اگر مستقبل میں وہ متاثرہ فرد بذات خود پولیس کو مطلع کرنا چاہے، تو پولیس کے پاس پہلے سے اس کا ریکارڈ موجود ہو گا۔ اگر متاثرہ فرد Millfield House میں گیا/گئی تھی، تو کوئی بھی ایسا فارنزک ثبوت محفوظ کر لیا گیا ہو گا، جس سے پولیس کو تفتیش آگے بڑھانے میں معاونت ملے گی۔

پولیس کو رپورٹ درج کرانا

جنسی تشدد کی کسی بھی رپورٹ کے پس پردہ حالات منفرد ہوتے ہیں، لہذا ہر کسی کی پولیس کی تفتیش کا طریقہ مختلف ہو سکتا ہے۔ تاہم، ہر تفتیش ایک ہی جیسے اقدامات سے شروع ہوگی تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ وہ اپنی کوشش کی حد تک زیادہ سے زیادہ، اور کوشش کی حد تک جلدی سے ثبوت اکٹھا کرتے ہیں، جبکہ آپ کو درکار تمام تر تعاون اور مشورہ دیتے ہیں۔

پولیس کی پہلی آمد

جنسی جرم کی رپورٹ کرنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہوگا، پولیس آپ سے بات کرنے کے لیے ایک بلا وردی پولیس کا انتظام کرے گی۔ ان کی پہلی ترجیح ہوگی آپ کی خیر و عافیت کو چیک کرنا اور یہ پتہ کرنا کہ آیا آپ کو کوئی ایمرجنسی طبی اعانت درکار ہے۔ اگر آپ کو پیش آمدہ معاملے کے بارے میں بات کرنے میں اطمینان ہو تو، افسر کے پاس پوچھنے کے لیے چار سوالات ہوں گے:

- یہ کس نے کیا؟
- کیا معاملہ پیش آیا؟
- یہ معاملہ کہاں پیش آیا؟
- یہ کب ہوا؟

پولیس اس بات کو سمجھتی ہے کہ ممکن ہے آپ ان سارے سوالوں کا جواب دینے پر قادر نہ ہوں۔ تاہم، آپ انہیں جتنا زیادہ بتا سکتے/سکتی ہیں، ان کے لیے مرتکب فرد کو شناخت کرنے کے اتنے ہی زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔

کسی ایسی چیز کے لیے جو گزشتہ سات دنوں میں پیش آئی۔

جسمانی اعضاء دھونے اور اپنے آپ کو مزید آرام دہ ہونے کا احساس دلانے کی کوشش کرنا ایک فطری امر ہے، لیکن پولیس ایک ابتدائی ثبوت کی کٹ استعمال کرنے کے لیے آپ کی اجازت طلب کرے گی۔ یہ **فارنزک ثبوت** اکٹھا کرنے کے لیے ایک فوری اور غیر جراحی معائنہ ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہوا، تو پولیس آپ کو درج ذیل کام کرنے سے منع کرے گی:

- شاور لینا یا نہانا
- اپنے ہاتھوں کو دھونا
- اپنے دانتوں یا بالوں کو برش کرنا
- بیت الخلا کا استعمال کرنا یا سینیٹری تولیے/ٹیمپونز تلف کرنا
- کوئی چیز پینا یا کھانا (سوائے ضروری دوا کے)
- سگریٹ نوشی کرنا
- اس وقت پہنا ہوا کوئی بھی لباس اتارنا یا دھونا

اگر آپ نے ان میں سے کوئی کام پہلے ہی کر لیا ہے تو براہ کرم پریشان نہ ہوں۔

پولیس آپ کو Millfield House (ڈربی شائر کا Sexual Assault Referral Centre) کے دورے میں معاونت فراہم کر سکتی ہے، جہاں طبی ضروریات میں مدد اور فارنزک شواہد اکٹھا کرنے میں معاونت فراہم کی جا سکتی ہے۔

پولیس کی اولین ترجیح آپ کی خیر و عافیت کو چیک کرنا ہو گا

آپ کا پولیس کو بیان

پولیس آپ کا بیان یا تو تحریری شکل میں لے سکتی ہے یا انٹرویو کو فلم بند کر سکتی ہے اور اسے آپ کے بیان کے طور پر استعمال کر سکتی ہے۔ آپ اسے Video Recorded Interview (VRI) کے نام سے سنیں گے۔ وہ ہر انتخاب کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ وہ انتخاب کر سکیں جس میں آپ سب سے زیادہ مطمئن ہوں۔

مشتبہ فرد

اگر پولیس **مشتبہ فرد** کی شناخت اور اس کی نشاندہی کر سکتی ہے، تو وہ اسے گرفتار کر سکتے ہیں۔ گرفتار کرنے کا فیصلہ ضرورت کے معیار (دھمکی اور خطرہ) کی بنیاد پر کیا جائے گا جو پولیس کی جانب سے قابل اطلاق ہوتا ہے اور یہ ہر معاملے کی انفرادی نوعیت پر مبنی ہوتا ہے۔ پولیس متعدد عوامل کو زیر غور رکھے گی، جس میں آپ کو اور دوسروں کو مسلسل دھمکی دینا اور خطرہ بھی شامل ہے۔

آپ کا officer in the case (OIC)

ان اقسام کے جرائم کے لیے **officer in the case (OIC)** ایک پولیس سراغ رساں ہو گا جس نے سنگین اور پیچیدہ جرائم کی تفتیش میں تربیت حاصل کی ہے یا کر رہا ہے۔ OIC کو تفتیش کرنے اور تمام تر ثبوت کو محفوظ کرنے کی ذمہ داری کے ساتھ آپ کا کیس تفویض کیا جائے گا۔ OIC ہر مرحلے پر پیش آنے والے معاملے کی آپ کے سامنے وضاحت کرے گا، آپ کو درپیش ہو سکنے والے کسی بھی سوال کا جواب دے گا اور، آپ کی منظوری سے، آپ کو تخصیصی جنسی تشدد سے متعلق وکالتی خدمات کے پاس بھیج گا۔

خصوصی خدمات کی جانب سے تعاون

آپ کی انفرادی ضروریات کی بنیاد پر، پولیس آپ کی جانب سے جنسی تشدد سے متعلق خصوصی تعاون فراہم کرنے والی ایجنسیز کے لیے ریفرلز تیار کر سکتی ہے جو پولیس کی مداخلت سے آزادانہ طور پر کام کرتی ہیں۔

ڈربی شائر میں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

– Millfield House
Sexual Assault Referral Centre (SARC)

SV2
(Supporting Victims of Sexual Violence)

SAIL
(Sexual Abuse and Incest Line)

آپ کی جنسی ہسٹری یا ترجیحات پولیس اور دیگر خدمات کی جانب سے آپ کے کیس کو حل کرنے یا تعاون کی پیشکش پر اثر انداز نہیں ہوں گی۔

Milfield House

Sexual Assault Referral Centre

اور فارنسک طبی معائنہ

Millfield House ایک Sexual Assault Referral Centre (SARC) ہے جو ڈربی شائر میں رہنے والے کسی بھی ایسے فرد کو مفت، پیشہ ورانہ اور رازدارانہ معاونت اور عملی مدد کی پیشکش کرتا ہے جس نے جنسی تشدد اور/یا جنسی بدسلوکی کا سامنا کیا ہو۔ Millfield House کے پاس خصوصی تربیت یافتہ عملہ موجود ہے، جو آپ کی ضروریات کی تشخیص اور آپ کے لیے دستیاب اختیارات کے ذریعے آپ کی رہنمائی کرے گا۔

آپ سینٹر میں پولیس کی شمولیت کے بغیر تعاون تک رسائی حاصل کر سکتے/سکتی ہیں۔ اگر آپ نے پہلے ہی پولیس سے رابطہ کیا ہے تو وہ آپ کو مرکز پر جانے کی ترغیب دے سکتے اور اس میں آپ کا تعاون کر سکتے ہیں

اولین اقدامات

Millfield House کی ٹیم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے وہاں موجود ہے کہ آپ کی بات سنی جائے اور آپ کو اپنے اگلے اقدامات اختیار کرنے میں درکار معاونت حاصل ہو۔ آپ دن یا رات کے کسی بھی وقت ان سے رابطہ کر سکتے/سکتی ہیں، اور وہ ہمیشہ بات سننے اور مشورہ فراہم کرنے کے لیے وہاں موجود ہیں۔

Millfield House میں آپ یہ کر سکیں گے:

- اپنے تجربے کے بارے میں کسی سے بات کرنا اور جذباتی معاونت حاصل کرنا
- اپنے لیے دستیاب خدمات کے بارے میں مشورہ حاصل کرنا
- زیادتی کے بعد جنسی صحت سے متعلق خدشات پر گفتگو کرنا یا جنسی صحت سے متعلق خدمات کے لیے ریفر کیے جانا
- کسی شخص کے متعلق گمنام طور پر پولیس کو رپورٹ کرنا۔

اگر گزشتہ 7-10 دنوں میں کوئی معاملہ پیش آیا ہے

اگر آپ کے ساتھ گزشتہ 7-10 دنوں کے اندر کوئی معاملہ پیش آیا ہے تو، Millfield House کی ٹیم یہ مشورہ دے سکتی ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو آپ سنٹر پر تشریف لائیں۔ وہ یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی معاونت کر سکتے ہیں کہ اگر آپ ثبوت جمع کروانا چاہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آپ کی نگہداشت صحت کی ضروریات پوری ہوئی ہوں۔

یہ ضروری نہیں ہے کہ Millfield House میں آنے کے لیے آپ پولیس کو کسی جرم کی رپورٹ درج کروائیں۔

Millfield House کی ٹیم آپ کو دستیاب تمام اختیارات کی وضاحت کرے گی اور اپنی ماہر نرسز میں سے ایک سے ملنے کے لیے اپائنٹمنٹ کی تجویز بھی دے سکتی ہے، جو ثبوت محفوظ رکھنے کے لیے ایک چیک اپ کر سکتی ہے۔ وہ تجویز کریں گے کہ اگر ممکن ہو تو آپ سینٹر پر آنے سے پہلے غسل یا شاور مت لیں۔ آپ کی رضامندی سے Millfield House فارنزک ثبوت، بشمول کپڑے اور DNA کے نمونے سمیت، ایک محفوظ سہولتی مرکز میں محفوظ کر سکتا ہے۔ یہ آپ کو اس بات کا موقع دیتا ہے کہ آیا پولیس کو مطلع کرنا ہے یا نہیں کے متعلق فیصلہ کرنے سے پہلے، اپنے انتخابات کے بارے میں سوچنے کے لیے کچھ وقت لیں۔

پولیس معلومات کو بخوشی موصول کرتی ہے جن میں آپ کا نام نہیں ہوتا ہے (غیر شخصی بنایا ہوا ڈیٹا)، لیکن اس سے پولیس کو ممکن حد تک زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ کوئی بھی ذاتی ڈیٹا 'صرف انٹلیجنس کے مقاصد کے لئے' استعمال کیا جائے گا۔ ٹیم اس وقت تک معلومات کو شیئر نہیں کرے گی جب تک آپ ان سے نہیں کہیں گے/گی۔

آپ کی صحت اور خیر و عافیت کو ہمیشہ اولین ترجیح دی جائے گی اور آپ کے ساتھ ہمیشہ احساس ذمہ داری اور احترام کا برتاؤ کیا جائے گا

آپ سنٹر پر پولیس کی شمولیت کے بغیر تعاون تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نے پہلے ہی پولیس سے رابطہ کر لیا ہے تو وہ بھی آپ کو سینٹر پر جانے کی ترغیب دے سکتے ہیں اور آپ کو معاونت فراہم کر سکتے ہیں۔

جب آپ *Millfield House* سے رابطہ کرتے/کرتی ہیں تو عام طور پر ایسا ہوتا ہے...

رابطہ کرنا

Millfield House ڈراپ-ان سروس فراہم نہیں کر سکتا، اس لیے براہ کرم انہیں اپنے آنے کے متعلق مطلع کر دیں۔ اگر آپ اپنا نام یا تفصیلات بتانے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتے/کرتی ہیں، تو ٹیم پھر بھی آپ کو اسی معاونت اور مدد کی پیشکش کر سکتی ہے۔ آپ کی ضروریات پر انحصار کرتے ہوئے، وہ یا تو آپ کے Millfield House میں حاضری کے لیے وقت کا انتظام کریں گے یا ان دیگر خدمات کے ساتھ رابطہ کرنے میں آپ کی مدد کریں گے جو فائدہ مند ہو سکتی ہیں۔ وہ آپ سے آنے اور ان سے جلدی ملنے کو کہہ سکتے ہیں، تاکہ یہ یقینی بنا سکیں کہ آپ کو ضروری نگہداشت صحت موصول ہو۔ اگر آپ نے پہلے سے ہی پولیس کو شامل کرنے کا انتخاب کر لیا ہے، تو وہ آپ کی جانب سے Millfield House سے رابطہ کریں گے۔

Millfield House میں پہنچنا

جب آپ سینٹر میں اپنی اپائنٹمنٹ کے لیے حاضر ہوتے/ہوتی ہیں تو ایک ٹیم ممبر آپ سے ملاقات کے لیے وہاں موجود ہو گا۔ ان کے ساتھ آپ کی شروعاتی بات چیت کی رو سے، آپ کو معلوم ہو گا کہ وہاں کیسے پہنچنا ہے اور آپ کی ملاقات کس سے ہوگی۔ اگر آپ اپنی معاونت کے لیے اپنے ساتھ کسی کو لانے میں زیادہ مطمئن محسوس کرتے/کرتی ہیں تو آپ کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ اگر آپ نے پولیس سے پہلے رابطہ کیا ہے اور ان سے شامل ہونے کو کہا ہے، تو عموماً وہ آپ کو Millfield House میں لائیں گے۔

ٹیم ممبر کارروائی اور دستیاب اختیارات کے بارے میں بات کریں گے اور آپ سے چند سوالات پوچھیں گے۔ وہ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آپ سمجھیں اور جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس سے مطمئن ہوں۔ Millfield House میں تمام عملہ خواتین پر مشتمل ہے۔ اگر آپ کسی مرد ٹیم ممبر سے گفتگو کرنے کو ترجیح دیتے ہیں، تو براہ کرم پہلی فرصت میں Millfield House کو مطلع کریں اور وہ اس سہولت کی فراہمی کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کریں گے۔ آپ اس سروس کو زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم استعمال کرنے کا انتخاب کر سکتے/سکتی ہیں۔ اگر کسی مرحلے پر آپ کا ارادہ بدل جاتا ہے تو یہ بھی ٹھیک ہے - آپ کے انتخابات میں تعاون کرنے کے لیے عملہ موجود ہے۔

ہر وہ چیز جو آپ عملہ سے بتاتے ہیں اسے عموماً خفیہ مانا جاتا ہے اور آپ کو ان سے کوئی ایسی بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے جس کے بارے میں بات کرنے سے آپ قاصر محسوس کرتے ہوں۔ اگر بچوں یا دوسروں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو تو بعض اوقات وہ دوسری ایجنسیوں کو مطلع کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے وہ ہمیشہ آپ کی منظوری طلب کریں گے۔

فارنسک طبی معائنہ

واقعہ جس وقت پیش آیا اس کے لحاظ سے، عملہ آپ کو ایک معائنہ کروانے کا اختیار دے گا، جس سے ثبوت کو بچا کر رکھنے میں مدد مل سکتی ہے (ثبوت کی جمع آوری کے وقت کے سبب، اس کا انحصار اس امر پر ہوگا کہ کیا معاملہ پیش آیا ہے)۔ وہ یہ پیشکش کر سکتے ہیں کہ خواہ آپ فی الحال پولیس کو شامل نہ کرنا چاہتے/چاہتی ہوں، لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ مستقبل میں ایسا کرنے کے خواہش مند ہو سکتے/سکتی ہیں۔ یہ معائنہ ایک خصوصی تربیت یافتہ Sexual Offence Examiner (SOE) کے ذریعے انجام دیا جائے گا اور آپ کو Crisis Worker کی جانب سے معاونت فراہم کی جائے گی۔

ٹیم Millfield House میں آپ کے تمام وقت کے دوران آپ کو درکار زیادہ سے زیادہ معاونت فراہم کرنے کے لیے وہاں موجود ہے۔ وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ معائنہ کوئی خوشگوار تجربہ نہیں ہوتا ہے، لیکن آپ کے Sexual Offence Examiner اور Crisis Worker اس معائنے کو ہر ممکن حد تک آرام دہ بنانے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گے۔

آپ کسی بھی مرحلے پر رک سکتے/سکتی یا توقف کر سکتے/سکتی ہیں... کبھی بھی کوئی دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔

معائنہ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے، اور SOE اور Crisis Worker اس بات کو یقینی بنانے کے لیے معائنے کے ہر حصے کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ معاملہ سمجھ جائیں۔

آپ کو معائنے کے لیے گاؤن پہننے کو کہا جائے گا، اور SOE اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس پورے مرحلے میں آپ ممکن حد تک ڈھکے/ڈھکی رہیں۔ صرف SOE اور Crisis Worker موجود ہوں گے اور آپ معائنے کے دوران کسی بھی وقت روک سکتے/سکتی یا توقف کر سکتے/سکتی ہیں۔

معائنے کے تین حصے درج ذیل ہیں:

1. آپ کی طبی سرگزشت اکٹھا کرنا - یہ انہیں آپ کی مجموعی صحت کی واضح تصویر حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، بشمول کوئی بھی دوا جو آپ فی الحال لے رہے ہیں۔

2. سر سے پیر تک ایک پورا معائنہ، جس میں اندرونی معائنہ شامل ہو سکتا ہے۔
عملہ آپ سے ان مختلف ثبوتوں کے بارے میں بات کرے گا جو وہ اکٹھا کر سکتے ہیں۔
جو معاملہ پیش آیا ہے اس کے لحاظ سے، اس میں شامل ہو سکتے ہیں:

- کسی بھی قسم کی چوٹوں (خراشوں، کٹس، اور کھرچنے) کو نوٹ کرنا یا تصویر کشی کرنا
- پیشاب، بال اور امکانی طور پر خون کا نمونہ جمع کرنا
- فارنزک نمونے لینے کے لیے، ایک اندرونی معائنہ، مثلاً سمیئر ٹیسٹ کرنا
- آپ کے کپڑے (خاص طور پر زیر جامے) محفوظ رکھنا
- آپ کے جسم کے حصوں سے سویب لینا۔

3. معائنے کے بعد، آپ کو شاور لینے اور زیادہ آرام دہ کپڑے پہننے کا موقع میسر ہو گا۔ ٹیم آپ کو اپنی نگہداشت کے لیے ذاتی ٹوائلٹری بیگ دے گی۔ کارکنان اس کے بعد آپ سے ہنگامی مانع حمل یا علاج کی دیگر ضروریات پر بات کریں گے۔ اگر ضرورت ہو تو وہ ہنگامی مانع حمل فراہم کر سکتے ہیں۔ ٹیم فوری جنسی نگہداشت صحت سے متعلق مشورہ فراہم کرنے اور جنسی لحاظ سے منتقل شدہ انفیکشنز (sexually transmitted infection, STIs) کی اسکریننگ کے بارے میں معلومات دینے پر بھی قادر ہوگی۔

اگلے اقدامات

خواہ آپ معائنہ کروانے کا انتخاب کرتے یا نہیں کرتے ہیں، ٹیم آپ کے ساتھ ان دیگر خدمات کے متعلق گفتگو کرے گی جن کے لیے وہ آپ کو ریفر کر سکتے ہیں۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ آپ کے Millfield House میں دورہ کرنے کے بعد آپ کو مسلسل تعاون موصول ہوتا رہے۔ وہ آپ کی جانب سے ذیل کی کسی بھی یا تمام تر خدمات سے رابطہ کر سکتے ہیں:

- GP
- جنسی صحت کی مقامی خدمات
- Independent Sexual Violence Advisor (ISVA)
- تحفظ فراہم کرنے کی خدمات
- جنسی تشدد سے متعلق خصوصی معاونت کی خدمات

فالو اپ

ٹیم اس بات کو سمجھتی ہے کہ Millfield House سے جانے کے بعد آپ کے ذہن میں سوالات ابھر سکتے ہیں اور اس لیے انہیں کسی بھی وقت کال کرنے کے لیے آپ کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

کسی اور فرد کو معاونت فراہم کرنا

اگر آپ Millfield House سے کسی ایسی معاملے کے بارے میں بات کرنا چاہتے/چاہتی ہیں جو کسی دوست یا رشتہ دار کے ساتھ پیش آیا ہے، تو وہ آپ سے اپنی خدمات کے بارے میں بات کر سکتے ہیں اور جذباتی اور عملی تعاون کی پیشکش کر سکتے ہیں۔

ٹیم آپ کے دورے کے چھ ہفتوں بعد یہ معلوم کرنے کے لیے آپ کو کال بھی کرے گی کہ معاملات کیسے چل رہے ہیں اور آیا وہ آپ کی مدد کے لیے کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔

تفتیش

پولیس کیس کی تفتیش کس طرح کرے گی

آپ کے پولیس کو رپورٹ کرنے یا انکشاف کے بعد، وہ اپنی تفتیش کا کام شروع کر دیں گے۔ اس میں شامل ہو سکتا ہے:

- CCTV ریکارڈنگز پر نگاہ ڈالنا
- فارنسک ثبوت حاصل کرنا اور اس کا تجزیہ کرنا
- گواہوں سے بات کرنا
- مشتبہ فرد کا تعاقب کرنا اور اس کا انٹرویو لینا
- فونز اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا جائزہ لینا (ملزم اور متاثرہ فرد دونوں کے لیے)۔

موبائل فونز

یہ جاننا ضروری ہے کہ پولیس آپ کا موبائل فون طلب کرنے اور مشمولات ڈاؤن کرنے کی خواہاں ہو سکتی ہے؛ صرف کیس کے لیے ضروری ہونے پر ہی وہ یہ کام کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں ایسی ثبوت کے شامل ہونے کا خیال ہے جس سے پروزیکیوشن کیس میں مدد ملے گی، یا یہ کہ مدعا علیہ کے بقول یہ ایسے مخصوص مواد پر مشتمل ہے جس سے اس کے کیس میں مدد ملے گی یا جو پروزیکیوشن کیس کو کھوکھلا کرے گا۔ ایسا کرکے، پولیس یہ ثابت کر سکتی ہے کہ انہوں نے ایک جامع تفتیش کی ہے اور کوئی بھی متعلقہ ثبوت جمع کیے ہیں، جو کیس کی کامیابی کے لیے ایک بہتر موقع فراہم کرتا ہے، یا مدعا علیہ کو منصفانہ ٹرائل کی اجازت دیتا ہے۔

آپ پولیس کو اپنا فون نمبر فراہم نہ کرنے کا انتخاب کر سکتے/سکتی ہیں – تاہم، اس کا اثر اس امر پر پڑ سکتا ہے کہ آیا کیس پر آگے کارروائی کی جا سکتی ہے یا نہیں کیونکہ وکلاء دفاع یہ دلیل دے سکتے ہیں کہ ایسے ثبوت جمع نہیں کیے گئے جو **مدعا علیہ** کی حمایت میں جاتے ہوں اور اس طرح مدعا علیہ منصفانہ ٹرائل کا حامل نہیں ہو سکتا/سکتی۔ ہر کیس اور منظر نامے کو انفرادی طور پر جانچا جائے گا اور پولیس آپ کو لاحق کسی بھی قسم کے خدشات پر گفتگو کرے گی، تاکہ آپ ایک باخبر فیصلہ کر سکیں۔

تفتیش کی طوالت

عصمت دری اور سنگین جنسی جرائم کی تفتیشات کافی لمبی چوڑی ہو سکتی ہیں۔ یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ معقول تفتیشی سوالات کے تمام سلسلے پر عمل کیا جا سکے جو مشتبہ فرد کی نشاندہی کرتے ہوں اور اس کے برعکس باتوں کی جانب اشارہ کرتے ہوں۔ غیر حالیہ کیسز میں پرانے مواد اور ثبوت کی نشاندہی اور جائزہ لینے کے باعث خاص طور پر طویل وقت لگ سکتا ہے۔

ثبوت کا جائزہ

پولیس Officer in the Case (OIC) کے ثبوت جمع کر لینے کے بعد، وہ پولیس سراغ رساں سارجنٹ سے تفتیش کا جائزہ لینے کی درخواست کریں گے۔ اس جائزہ میں کیس کی خوبیاں اور خامیاں شامل ہوتی ہیں۔

جائزہ مکمل ہو جانے کے بعد، سراغ رساں سارجنٹ پولیس سراغ رساں انسپکٹر کو کیس پیش کرے گا جو خود بھی اس تفتیش کا جائزہ لے گا۔ سراغ رساں انسپکٹر کو یقینی بنانا چاہیے کہ Crown Prosecution Service (CPS) کو **الزام عائد کرنے** کا فیصلہ ریفر کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل تقاضوں کو پورا کیا گیا ہے:

- یہ ثبوت کی کم سے کم حد پر پورا اترتا ہے
- کہ سزا یابی کا حقیقی امکان موجود ہے

اگر سراغ رساں انسپکٹر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کا کیس CPS کو ریفر نہیں کیا جانا چاہیے تو، پولیس Officer in the Case (OIC) آپ کے سامنے اس فیصلے کی وضاحت کرے گا۔

اگر کیس CPS کے پاس پہنچتا ہے تو، ایک Senior Crown Prosecutor (جو عصمت دری اور جنسی جرم کے مقدمات میں مہارت رکھنے والا وکیل ہو گا) کیس کا جائزہ لے گا اور پولیس کو بتائے گا کہ آیا وہ **مشتبہ فرد** فرد جرم عائد کر سکتے ہیں یا نہیں۔ اس کارروائی میں 28 دن تک لگ سکتے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس تفتیش کے دوران مشتبہ فرد کو رہا کر سکتی ہے بعض اوقات، CPS کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے مزید ثبوت جمع کرنے کے لیے پولیس کو کچھ مزید انکوائری کرنے کا کہہ سکتا ہے؛ اس کا مطلب ہے کہ حتمی فیصلے میں 28 دنوں سے زیادہ کا ممکنہ عرصہ لگ سکتا ہے۔

> پولیس آپ کے فون کے مشمولات پر صرف اس وقت کارروائی کرے گی جب انہیں ان مشمولات میں تفتیش سے متعلق کوئی چیز ملتی ہے، یا اگر انہیں کسی جرم کے کیے جانے کے متعلق کوئی ثبوت ملتا ہے۔

اگر CPS فیصلہ کرتا ہے کہ مشتبہ فرد کو ملزم قرار دینے کے لیے کافی ثبوت موجود ہے، تو وہ آپ کے OIC کو مطلع کریں گے، جو اس کے بعد آپ کو اس فیصلے پر مشورہ دینے کے لیے آپ سے رابطہ کریں گے۔ اگر CPS فیصلہ کرتا ہے کہ مشتبہ فرد کو ملزم قرار دینے کے لیے کافی ثبوت موجود نہیں ہے، تو سینئر کراؤن پروسیکیوٹر آپ کو اس فیصلے کی وضاحت کرنے کے لیے ذاتی طور پر خط لکھے گا۔

پولیس آپ کو پولیس کی تفتیش کے ہر مرحلے پر اپ ڈیٹ کرے گی۔ بدقسمتی سے، پولیس افسران اور سینئر کراؤن پروسیکیوٹر آپ کو قطعی طور پر یہ نہیں بتا سکیں گے کہ تفتیش یا CPS کے ملزم قرار دینے کے فیصلے میں کتنا وقت درکار ہو گا، لیکن وہ کیس کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر اپنا کام جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ کو **متاثرہ فرد کے ضابطے** کے بارے میں معلومات فراہم کی جانی چاہیئں جو اس سروس کو بیان کرتا ہے جس کی توقع آپ پولیس اور فوجداری انصاف کی ایجنسیوں سے کر سکتے ہیں۔ اسے یہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے
/www.derbyshire.police.uk/SysSiteAssets/media
-downloads/derbyshire/about-us/code-of-practice
for-victims-july-2022.pdf

پولیس کی تفتیش جاری رہنے کے دوران، مدعا علیہ کو عام طور پر آپ سے بات کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ اگر ان پر شبہ ہو کہ وہ آپ کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو انہیں مزید جرم کے الزامات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

خواہ پولیس ابھی کسی مماثلت کا پتہ نہ لگا سکی ہو، تب بھی یہ ممکن ہے کہ انہیں مستقبل میں DNA کے لیے کوئی مماثلت مل جائے۔

اگر DNA یا فارنسک ثبوت میں کوئی مماثلت نہ ہو تو کیا ہوگا؟

DNA اور فارنزک ثبوت کچھ تفتیشات میں ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ ثبوت یا تو آپ سے، مرتکب سے یا واقعہ پیش آنے کی جگہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

نیشنل DNA ڈیٹابیس میں ہزاروں لوگوں کا DNA موجود ہے۔ پولیس جس فرد کو بھی گرفتار کرتی ہے اس سے DNA لے کر ڈیٹابیس میں اسے شامل کر دیتی ہے۔ اس کے بعد وہ چیک کر کے یہ دیکھ سکتے ہیں کہ آیا یہ کسی غیر حل شدہ جرائم سے مماثلت رکھتا ہے۔ بسا اوقات یہ تفتیش میں مددگار معلومات فراہم کر سکتا ہے، لیکن بسا اوقات لوگ اس سے پہلے پولیس کے رابطہ میں نہیں آئے ہوتے ہیں اور ہو سکتا ہے کوئی مماثلت نہ ہو۔ ممکن ہے یہ ان کا پہلا جرم ہو یا پہلی بار پولیس نے پوری DNA پروفائل حاصل کرنے کا نظم کیا ہو۔

پولیس نے فی الحال متعدد غیر حل شدہ سنگین جنسی جرائم کے مدنظر DNA کی ثبوت اسٹور کر رکھی ہے، جسے وہ باقاعدگی سے ڈیٹابیس کو سامنے رکھ کر چیک کرتے ہیں۔ وہ کنبہ جاتی تحقیق کر کے مدعا علیہ کی قریبی مماثلتوں (رشتہ داروں) پر بھی نگاہ ڈال سکتے ہیں۔

کیا یہ ہمیشہ عدالت میں جائے گا؟

آپ کا کیس صرف تبھی عدالت میں جائے گا جب کسی شخص پر الزام لگا ہو، یا پروانہ طلبی کی رپورٹ کی گئی ہو۔ پروانہ طلبی کی رپورٹنگ مدعا علیہ کو یہ بتانے کا ایک متبادل طریقہ ہے کہ انہیں عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہے اور یہ اوپر بیان کردہ CPS کے فیصلے پر چلے گا۔

جنسی جرم کے کچھ کیسز عدالت میں نہیں جاتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پولیس، کراؤن پراسیکیوشن سروس اور جنسی تشدد سے متعلق معاونت کی خدمات آپ پر یقین نہیں کرتیں - اس کا محض یہ مطلب ہے کہ کیس کو عدالت میں پیش کرنے کے لیے کافی ثبوت موجود نہیں ہیں۔ آپ کو پھر بھی معاونت حاصل ہو گی اور آپ کے پاس **گمنام رہنے کا حق** محفوظ رہے گا۔

آپ کا ISVA آپ
کو ہر مرحلے پر باخبر
رکھے گا اور آپ کو معاونت
فراہم کرے گا

عدالت
میں جانا

عدالتی کیس اور ثبوت دینے کے لیے رہنمائی

اگر Crown Prosecution Service (CPS) مشورہ دیتی ہے کہ مشتبہ فرد کو ملزم قرار دیا جانا چاہیے، تو پہلے مرحلہ کی 'سماعت' مجسٹریٹ کی عدالت میں ہو گی۔ مشتبہ فرد، جسے الزام عائد ہونے کے بعد 'مدعا علیہ' کہا جائے گا، حاضر ہونا پڑے گا۔ آپ کو اس مرحلے پر حاضر ہونا ضروری نہیں ہوگا، الّا یہ کہ آپ کی مرضی ہو۔ فوجداری کارروائیوں میں آپ کی معاونت کے لیے ایک Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) رکھنا مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ابتدائی عدالتی مرحلہ

مجسٹریٹ کی عدالت کیس کو **کراؤن کورٹ** میں ریفر کر سکتی ہے۔ متبادل طور پر، وہ کیس کو مجسٹریٹ کی عدالت میں ہی رکھنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں اور مدعا علیہ سے یہ پوچھا جائے گا کہ آیا وہ مرد/عورت قصوروار ہونے یا قصوروار نہ ہونے کی استدعا کرنا چاہتے/چاہتی ہیں یا نہیں۔ اگر کیس کراؤن کورٹ کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پہلی سماعت Plea and Trial Preparation Hearing (PTPH) ہوگی۔ یہیں پر مدعا علیہ قصوروار ہونے یا نہیں ہونے کی درخواست داخل کرتا ہے۔ چاہے مجسٹریٹ کی عدالت میں ہو یا کراؤن کورٹ میں، اگر مدعا علیہ قصور وار ہونے کا استدعا کرتا ہے تو، سزا سنانے کی سماعت کے لیے ایک تاریخ طے کی جائے گی۔ اگر وہ قصوروار نہیں ہونے کی استدعاء کرتے ہیں تو، ٹرائل کے لیے ایک تاریخ طے کی جائے گی۔ دونوں عدالتیں مدعا علیہ کی ضمانت کے بارے میں فیصلے کر سکتی ہیں۔

Police Officer in the Case (OIC) کو آپ کے ساتھ رابطے میں رہنا چاہیے اور عدالت میں کیس سے پہلے گواہ کی دیکھ بھال کی ٹیم کی جانب سے بھی آپ سے رابطہ کیا جائے گا

عدالت کے لیے تیاری کرنا - خاص اقدامات

ہم سمجھتے ہیں کہ ٹرائل کے لیے عدالت میں حاضری کی تیاری کرنا کافی پریشانی کا وقت ہو سکتا ہے۔ کراؤن پروسیکیوشن سروس نے متاثرین کے لیے ایک رہنما کتابچہ تیار کیا ہے تاکہ فوجداری ٹرائل کی کارروائی اور اس بات کی وضاحت کی جائے کہ آپ ہر مرحلے پر کس چیز کی توقع کر سکتے/سکتی ہیں۔ آپ www.cps.gov.uk/rasso-guide/rasso-victims-guide پر مکمل رہنما کتابچہ پڑھ سکتے/سکتی ہیں یا اپنے لیے سب سے متعلقہ مرحلے کا انتخاب کر سکتے/سکتی ہیں

خاص اقدامات وہ اقدامات ہوتے ہیں جو متاثرہ افراد اور گواہان کی معاونت کرنے کے لیے اختیار کیے جاتے ہیں تاکہ وہ بہترین طور پر اپنی گواہی دے سکیں اور گواہی دیتے وقت کچھ دباؤ کو کم کرنے میں مدد کی جا سکے۔ یہ خاص اقدامات اس فرد کی مخصوص ضروریات کے لحاظ سے کیے جانے چاہیئں۔

ان میں شامل ہو سکتے ہیں:

- اسکرین کے پیچھے رہ کر عدالت میں گواہی دینا
- کمرہ عدالت کے باہر سے لائیو ویڈیو لنک کے ذریعے گواہی دینا
- عدالت میں چلانے کے لیے اپنے بیان کی ویڈیو ریکارڈ کرنا
- ججوں اور وکلاء کا وِگز اور گاؤنز کو اتار دینا
- رجسٹرڈ شدہ ثالث کی اعانت تاکہ آپ سے پوچھے جانے والے سوالات میں آپ کی معاونت کی جا سکے۔
- عوامی گیلری کو خالی کر دینا تاکہ آپ کی گواہی کے دوران عوام میں سے کوئی بھی فرد آپ کو نہ دیکھ سکے۔ اس میں مدعا علیہ کی فیملی اور ساتھی شامل ہو سکتے ہیں،
- آپ کی جرح کی پیشگی ریکارڈنگ۔ اس سے آپ کو اپنی گواہی مکمل کرنے میں سہولت ملتی ہے اور ٹرائل کی تاریخ تک کا انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ یہ کام عام طور پر عدالت میں ہوتا ہے اور مدعا علیہ کو اسے سننے کی اجازت ہوتی ہے۔

آپ کا Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) ٹرائل سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد تعاون اور حمایت فراہم کر پائے گا۔ ٹرائل سے پہلے، آپ کو عدالت کے ایک پیشگی دورے کی پیشکش کی جائے گی۔ ان کا انتظام عدالت کے نارمل اوقات سے الگ کیا جائے گا اور آپ کا ISVA آپ کے ساتھ حاضر ہو سکتا ہے۔ اس سے آپ کو کمرہ عدالت کو دیکھنے اور عدالت کے گردوپیش کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ آپ اپنا ویڈیو ریکارڈ کردہ انٹرویو پھر سے دیکھ سکتے ہیں یا اپنا بیان دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

ISVA، پولیس اور کراؤن پروسیکیوشن سروس آپ سے ان خاص اقدامات کے بارے میں بات کریں گے جنھیں آپ گواہی دیتے وقت اپنی اعانت کے لیے موجود رکھنے کے خواہاں ہو سکتے/سکتی ہیں اور وہ ان کے لیے عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں۔

عدالت پہنچنا

گواہ کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم نجی داخلی دروازے سے آپ کے عدالت میں داخل ہونے کا انتظام کرے گی، تاکہ آپ کا مدعا علیہ سے رابطہ نہ ہو۔ وہ آپ کے لیے کسی ایسی جگہ کا بھی انتظام کریں گے جہاں آپ اپنی معاونت کرنے والے شخص، جیسے اپنے ISVA، کسی فیملی ممبر یا کسی دوست کے ساتھ انتظار کر سکتے ہوں۔

استغاثہ کا وکیل آئے گا اور آپ سے ملاقات کرے گا۔ وہ ٹرائل کی کارروائی کی وضاحت کریں گے اور عدالت میں آپ سے جو کچھ کرنے کو کہا جائے گا اس کے بارے میں آپ کے کسی بھی قسم کے سوالات کا جواب دیں گے۔ وہ آپ کو یہ بھی بتا پائیں گے کہ مدعا علیہ کس طرح الزامات سے لڑ رہا ہے؛ مثلاً، وہ اس بات سے انکار کر سکتے ہیں کہ اس نے کبھی آپ کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا ہے۔ وکیل آپ سے ثبوت پر گفتگو نہیں کر سکتا، کیونکہ اس سے ٹرائل کی شفافیت پر اثر پڑ سکتا ہے۔

عدالتیں آپ کا انتظار ممکن حد تک مختصر کرنے کی کوشش کریں گی، کیونکہ وہ کیس کے ارد گرد کے حساسیت کو سمجھتی ہیں، لیکن تھوڑی سی تاخیر عام ہے۔ اگر نمایاں تاخیر ہونے والی ہو تو، سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل)، یا ان کی جانب سے کام کرنے والے دوسرے شخص کے ذریعے اس کے بارے میں آپ کو اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے۔

ٹرائل

کمرہ عدالت میں کسی بھی شخص کے جانے سے پہلے، **جیوری** کا انتخاب کیا جائے گا، اور 'حلف' دلایا جائے گا۔ عدالت میں ایک **عوامی گیلری** موجود ہو گی۔ ٹرائل کا آغاز ایک **ابتدائی گفتگو** سے ہو گا۔ عموماً آپ گواہی دینے والے پہلے شخص ہوں گے۔ اپنی گواہی مکمل کرنے کے بعد، آپ کے پاس ٹرائل کے باقی حصے میں کمرہ عدالت میں بیٹھنے کا اختیار ہوتا ہے۔

اگر آپ متاثرہ فرد یا گواہ کے طور پر عدالت میں حاضر ہوتے/ہوتی ہیں، تو میڈیا کے لیے آپ کا نام استعمال کرنا یا ایسی تفصیلات دینا جن سے آپ کی شخصیت واضح ہو جائے گی قانون کے خلاف ہے۔

گواہی دینا

گواہی دینے سے پہلے، آپ کو یا تو مقدس کتاب پر حلف لینا ہو گا یا 'تصدیق' کرنی ہو گی کہ آپ سچ بولیں گے۔ ایسا ہر کمرہ عدالت میں اور ہر کیس میں ہوتا ہے۔

اگر آپ نے ویڈیو بیان دیا ہے تو، CPS اسے آپ کی ثبوت کے بطور چلا سکتا ہے۔ اگر آپ نے تحریری بیان دیا ہے تو، سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) آپ سے سوالات پوچھے گا۔ اس سے آپ کو معاملے کی وضاحت کرنے میں معاونت ملے گی، کیونکہ آپ اپنے تحریری بیان کو نہیں پڑھ سکتے/سکتیں۔ خواہ ویڈیو چلائی جاتی ہے یا آپ وکیل کے سوالات کا جواب دیتے/دیتی ہیں، اسے آپ کی **مرکزی گواہی** کہا جاتا ہے۔

سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) کو آپ سے ایمائی سوالات پوچھنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ جواب دینے میں جلد بازی محسوس نہ کریں۔ اگر آپ کو جواب یاد نہیں ہے یا معلوم نہیں ہے تو، بس اتنا ہی کہہ دیں۔ ہمہ وقت ایمانداری برتنا اہم ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ جواب آپ کے بیان میں موجود ہے تو سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) سے پوچھیں کہ آیا آپ اپنی یاد دہانی کے لیے اپنے بیان کا وہ حصہ پڑھ سکتے/سکتی ہیں۔

وکیل دفاع بھی آپ سے سوالات پوچھے گا؛ اسے جرح کرنا کہا جاتا ہے۔ وہ سوالات پوچھ کر آپ کو جھوٹا یا غیر معتبر ظاہر کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہیں آپ کو ذلیل، آپ کی تحقیر، یا آپ کو دق کرنے کے ارادے سے کوئی سوالات پوچھنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) یا CPS کی نمائندگی کرنے والا بیرسٹر بھی اس میں مداخلت کر سکتے ہیں اگر انہیں لگتا ہے کہ سوالات غیر منصفانہ ہیں۔ جیسا کہ کسی بھی سوال کے ساتھ ہوتا ہے، وقت لیں، اور جواب دینے میں دباؤ یا جلدی بازی میں ہونے کا احساس نہ کریں۔

گواہان

آپ کے اپنی گواہی دینے کے بعد، استغاثہ پھر کسی دیگر گواہ کو بلائے گا جس سے حاضری کی درخواست کی گئی ہے۔ ان میں وہ لوگ جنہیں آپ نے جنسی جرم کے بارے میں بتایا تھا یا کوئی ایسا شخص شامل ہو سکتا ہے جس نے پیش آمدہ معاملہ دیکھا تھا۔

مدعا علیہ کے ثبوت

کراؤن پروزیکیوشن سروس کو اپنا تمام ثبوت پیش کر دینے پر، مدعا علیہ اگر چاہے تو اپنا ثبوت دے سکتا ہے؛ اگر وہ نہیں چاہیں تو انہیں ثبوت دینے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد وہ دفاع کے لیے کوئی بھی گواہان بُلا سکتے ہیں۔

اختتامی بیانات اور خلاصہ بیان کرنا

دفاع کے اپنی گواہی مکمل کر لینے کے بعد، سینئر کراؤن پروسیکیوٹر اور وکلاء دفاع دونوں کو **اختتامی بیانات** دینے ہوں گے۔

اس کے بعد **جج** کوئی بھی قانونی نکات کی وضاحت کرتے ہوئے، جیوری کے لیے کیس کا خلاصہ بیان کریں گے۔ اکثر اوقات وہ **ثبوت کے معیار** کے بارے میں جیوری کو ہدایات دیں گے۔ وہ جیوری کو غیر جانبداری سے کیس کو نمٹانے کی یاددہانی بھی کروائیں گے۔

فرمان

جیوری کے واپس آنے پر، مدعا علیہ پر لگائے گئے ہر الزام کے جرم کے لیے فرمان 'قصوروار ہونے' یا 'قصوروار نہیں ہونے' کا ہوگا۔ اگر فرمان 'قصوروار نہیں ہونے' کا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جیوری کو آپ کی بات پر اعتماد نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ استغاثہ (معقول شبہے سے ماوراء) یہ ثابت نہیں کر سکا کہ مدعا علیہ قصوروار ہے۔ فرمان جو بھی ہو، گمنامی کا آپ کا حق اپنی جگہ رہے گا۔

سزا سنانا

اگر فرمان 'قصوروار ہونے' کا ہے تو جج مدعا علیہ کو سزا سنائیں گے۔ سزا سنانے کا عمل بعض اوقات اسی دن ہوتا ہے اور بعض اوقات بعد کی تاریخ میں بھی ہوتا ہے۔ آپ کا وٹنس کیئر آفیسر یا ISVA آپ کو اس کی تاریخ بتائے گا، اور آپ سزا سنائے جانے کی عدالتی تاریخ کو بخوشی حاضر ہو سکتے ہیں۔

اگر عدالت سزا مقرر کرتی ہے تو، اس جنسی جرم نے آپ کی زندگی پر جو اثر ڈالا ہے وہ عدالت کو بتاتے ہوئے آپ کے پاس ایک بیان جمع کرانے کا اختیار ہوگا۔ کچھ لوگوں کے لیے، یہ کچھ بندش فراہم کر سکتا ہے کیونکہ یہ آپ کو مدعا علیہ کے نام براہ راست پیغام دینے کی سہولت دیتا ہے۔ آپ اسے یا تو خود پڑھ سکتے/سکتی ہیں یا آپ کی جانب سے کوئی اور فرد، جیسے سینئر کراؤن پروسیکیوٹر (وکیل) اسے پڑھ سکتا ہے۔

اگر سزا 12 ماہ سے زیادہ ہے تو آپ پوری سزا کے دوران مزید معلومات اور اپ ڈیٹس موصول کرنے کے لیے **Victim Contact Scheme** میں شامل ہو سکتے ہیں۔

سزا کیا ہو گی؟

سزا حالات کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے؛ مدعا علیہ کو جو سزا ملے گی وہ کوئی بھی قطعی طور پر نہیں بتا سکتا کیونکہ یہ عدالت کا معاملہ ہے، لیکن سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) دستیاب سزا کی رینج کی وضاحت کر سکتا ہے۔

اگر مدعا علیہ کو قصوروار نہیں پایا جاتا ہے تو کیا ان کا دوبارہ ٹرائل ہو سکتا ہے؟

صرف استثنائی حالات میں، جب نئے اور مجبورکن ثبوت روشنی میں آتے ہیں۔ عام طور پر، اگر مدعا علیہ کو قصوروار نہیں پایا گیا ہے تو، وہ اسی جرم کے لیے دوبارہ ٹرائل کا سامنا نہیں کر سکتے۔

ان سب میں کتنا وقت لگے گا؟

قطعی طور پر یہ بتانا ممکن نہیں ہے کہ پورے کیس کو انجام تک پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا، لیکن پولیس اور آپ کا ISVA آپ کو اپ ڈیٹ رکھیں گے اور اس پوری کارروائی میں آپ کی رہنمائی کریں گے۔

روابط

ان تنظیموں کے لیے یاد دہانی جو اس سفر
میں آپ کو معاونت فراہم کر سکتی ہیں

اگر آپ رپورٹ نہ کرنے کا فیصلہ کرتے/کرتی ہیں تو آپ پھر بھی جنسی تشدد کے متاثرہ افراد کے لیے موجود سروسز سے مشورہ اور معاونت طلب کر سکتے/ سکتی ہیں

ڈربی شائر میں جنسی تشدد سے متعلقہ خصوصی معاونت کی تنظیمیں موجود ہیں، جو جنسی تشدد کا سامنا کرنے والے افراد کو معاونت فراہم کرتی ہیں اور آپ کو ان میں سے کسی ایک کے ساتھ رابطہ کرنے سے فائدہ ہو سکتا ہے۔

کچھ لوگ پولیس کو جرم کی رپورٹ کرنے کا انتخاب نہیں کرتے اور یہ مکمل طور پر آپ کی مرضی ہوتی ہے۔

Millfield House
Sexual Assault Referral Centre (SARC)

ٹیلیفون نمبر سال کے ہر دن میں، دن کے 24 گھنٹے کھلا ہوتا ہے: **0330 223 0099**

Millfield House میں حاضری صرف اپائنٹمنٹ کے ذریعے ممکن ہے۔

www.millfieldhousesarc.co.uk

derbyshire.sarc@nhs.net

SARC ایک ایمرجنسی سروس نہیں ہے۔

اگر آپ کو کوئی خطرہ لاحق ہے یا فوری طبی توجہ کی ضرورت ہے، ذہنی صحت کے بحران سمیت یا اگر آپ کو خودکشی کے خیالات آ رہے ہیں، تو براہ کرم 999 پر کال کریں۔

فوری طبی یا ذہنی صحت سے متعلق مشورے کے لیے، براہ کرم 111 پر کال کریں۔

SV2 (Supporting Victims of Sexual Violence)

پیر تا جمعہ صبح 9 - شام 5 بجے **01773 746115 پر** کال کریں یا **help@sv2.org.uk** پر ای میل کریں

www.sv2.org.uk

Sexual Abuse and Incest Line (SAIL)

ہیلپ لائن: **0800 028 2678** پیر تا جمعہ دستیاب ہے

- براہ کرم کاروباری اوقات جاننے کے لیے ویب سائٹ چیک کریں

صرف ٹیکسٹ کے لیے: **07522 561 397**

ای میل: **helpline@sailderbyshire.org.uk**

www.sailderbyshire.org.uk

ڈربی شائر پولیس

ایمرجنسی نمبر: **999**

غیر ایمرجنسی نمبر: **101**

www.derbyshire.police.uk

تعریفیں اور وضاحتیں

اس کتابچے میں

الزام

فوجداری الزام ایک باضابطہ الزام ہے جو سرکاری حکام (عموماً کسی عوامی پروسیکیوٹر یا پولیس) کی جانب سے اس بات کا دعویٰ کرتے ہوئے عائد کیا جاتا ہے کہ کسی فرد نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ جب کسی فرد پر ایک جرم کا الزام عائد کیا جاتا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ Crown Prosecution Service (CPS) کے خیال میں اس شخص پر جرم کی سزا یابی (یا قصوروار ثابت ہونے) کا حقیقی امکان موجود ہے اور ان کے خیال میں مقدمہ چلانا عوام کے بہترین مفادات میں ہے۔

اختتامی بیانات

اختتامی بیان (دلیل/یا خلاصہ کرنا) استغاثہ اور دفاعی وکلاء دونوں کی جانب سے حتمی بیان ہوتا ہے۔ یہ مرحلہ کیس کے حوالے سے تمام ثبوت پیش کرنے کے بعد انجام پاتا ہے۔ وکلاء عدالتی کیس میں اہم دلائل/حقائق اور ثبوت کو بار بار دہرا سکتے ہیں۔ کسی اختتامی بیان میں کوئی بھی نئی معلومات شامل نہیں ہو سکتیں اور اس میں جیوری کو قائل کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ ان کے حق میں (مثلاً قصوروار ہونے یا قصوروار نہ ہونے) کا فیصلہ دیا جائے۔

کرائسز ورکر

کرائسز ورکر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جنسی تشدد سے متاثرہ افراد کو SARC میں ضرورت کے وقت درست معاونت دستیاب ہو۔ اس میں پولیس کی تفتیش شامل ہو سکتی یا نہیں ہو سکتی ہے لیکن عام طور پر فوری جذباتی اور عملی معاونت درکار ہو گی۔ حالات پر انحصار کرتے ہوئے، اس میں غیر حساس جسمانی ثبوت کو اکٹھا کرنے میں معاونت کرنا اور، ضرورت پڑنے پر، متاثرہ فرد کو فارنزک کے معائنے میں تعاون فراہم کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ SARC کے کرائسز ورکر کے کردار میں ٹھہراؤ اور حمایت پر مبنی نقطہ نظر شامل ہو گا۔

کراؤن کورٹ

کراؤن کورٹ زیادہ سنگین جرائم، جیسے کہ قتل، عصمت دری اور ڈکیتی سے نمٹتی ہے۔ کراؤن کورٹ متعدد سرگرمیاں انجام دیتی ہے جیسے:

- مجسٹریٹس کے فیصلوں کے خلاف اپیلز
- مجسٹریٹس کی عدالتوں سے مدعا علیان کو سنائی گئی سزا
- جیوری کے ٹرائلز
- کراؤن کورٹ میں سزا پانے والے افراد کی سزا یابی، خواہ ٹرائل کے بعد یا ہو یا جرم کا اعتراف کرنے پر۔

کراؤن کورٹ کے ججز تربیت یافتہ قانونی پیشہ ور ماہرین ہیں اور عام طور پر کراؤن کورٹ کے کیسز میں جیوری یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آیا مدعا علیہ قصوروار ہے یا نہیں۔

Crown Prosecution Service (CPS)

Crown Prosecution Service ایسے فوجداری کیسز کے مقدمات چلاتی ہے جن کی تفتیش پولیس اور دیگر تفتیشی تنظیموں نے کی ہو۔ CPS خود مختار ہے، اور وہ پولیس اور حکومت سے آزادانہ طور پر اپنے فیصلے کرتی ہے۔

ان کی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ درست شخص پر درست جرم کے لیے مقدمہ چلایا جائے، اور مجرموں کو ممکنہ حد تک انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

:Crown Prosecution Service (CPS)

- فیصلہ کرتی ہے کہ کن کیسز کا مقدمہ چلایا جانا چاہیے؛
- زیادہ سنگین یا پیچیدہ کیسز میں موزوں الزامات کا تعین کرتی ہے، اور تفتیش کے ابتدائی مراحل کے دوران پولیس کو مشورہ دیتی ہے؛
- کیسز تیار کرتی ہے اور انہیں عدالت میں پیش کرتی ہے؛ اور
- متاثرہ افراد اور استغاثہ کے گواہان کو معلومات، معاونت اور تعاون فراہم کرتی ہے۔

پروسیکیوٹرز کو لازمی طور پر انصاف پسند، با مقصد اور خود مختار ہونا چاہیے۔ مجرمانہ کیس کا مقدمہ چلانے یا نہ چلانے کے متعلق فیصلہ کرتے ہوئے، ان کے وکلاء کو کراؤن پروسیکیوٹرز کے کوڈ پر لازمی طور پر عمل کرنا ہو گا۔ اس کا مطلب ہے کہ کسی فرد پر فوجداری جرم کا الزام عائد کرنے کے لیے، پروسیکیوٹرز کو اس حوالے سے لازمی طور پر اطمینان ہونا چاہیے کہ سزا یابی کے حقیقی امکان کی فراہمی کے لیے کافی ثبوت موجود ہیں اور یہ کہ مقدمہ چلانا عوام کے مفاد میں ہے۔ CPS انصاف کی فراہمی کے لیے پولیس، عدالتوں، عدلیہ اور دیگر پارٹنرز کے ساتھ باہمی تعاون کے ساتھ کام کرتی ہے۔

وکیل دفاع

وکیل دفاع وہ وکیل ہے (زیادہ تر بیرسٹرز) جو ان افراد اور کمپنیز کے دفاع میں مہارت رکھتا ہے جن پر مجرمانہ سرگرمی کا الزام عائد ہو۔ وکیل دفاع کو ادائیگی یا تو مدعا علیہ کی جانب سے کی جائے گی یا قانونی معاونت کے ذریعے فراہم کی جائے گی۔ وہ مدعا علیہ کو قانونی معاملات پر مشورہ دیں گے اور عدالت میں ان کی نمائندگی کریں گے۔

مدعا علیہ

یہ وہ شخص ہے جس پر آپ کے ساتھ زیادتی کا الزام عائد ہے - آپ انہیں 'مشتبہ فرد'، 'ملزم/ملزمہ' یا 'مجرم' کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہوا بھی سن سکتے ہیں۔

Early Evidence Kit (EEK)

ابتدائی ثبوت کی کٹ ان اشیاء کا پیکج ہوتی ہے جو جنسی زیادتی کے الزام کے بعد طبی عملے کی جانب سے جسمانی ثبوت اکٹھے کرنے اور محفوظ کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ متاثرہ فرد سے جمع کردہ ثبوت مجرمانہ جنسی تشدد کی تفتیش کرنے اور مشتبہ حملہ آور پر استغاثہ میں معاونت کر سکتے ہیں۔ پولیس EEK استعمال کر سکتی ہے، لیکن اس کے لیے متاثرہ فرد سے رضامندی حاصل کرنا لازمی ہے۔ EEK میں متاثرہ فرد سے پیشاب کے نمونے یا ماؤتھ سویب لینے کی درخواست کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ یہ عمل جراحی نہیں ہے اور نہ ہی تکلیف پہنچائے گا۔

مرکزی گواہی

جب کسی گواہ کو ان کی مرکزی گواہی دینے کے لیے پکارا جاتا ہے تو ان کا نام پوچھا جائے گا اور ان سے ایک حلف لیا جائے گا یا ایک تصدیق کی جائے گی کہ ان کی گواہی سچائی پر مبنی ہو گی۔ اس کے بعد ان سے سوالات کا ایک سلسلہ پوچھا جائے گا، جن کے جوابات انہیں اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق دینے ہوں گے۔

فارنزک ثبوت

فارنزک ثبوت وہ ثبوت ہوتے ہیں جو سائنسی طریقہ کاروں جیسے کہ سویبنگ، خون کے ٹیسٹ اور DNA کے ٹیسٹ سے حاصل کیے جاتے ہیں اور عدالت میں استعمال کے جا سکتے ہیں۔ فارنزک ثبوت اکثر ممکنہ مرتکب افراد کے قصور یا بے گناہی کو ثابت کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔ فارنزک ثبوت کا استعمال ان جرائم کو مربوط کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جن کا ایک دوسرے سے متعلقہ ہونے کا شبہ ہو۔ وقت گزرنے کے ساتھ، اس بات کا امکان کم ہو جاتا ہے کہ فارنزک کے معائنہ کاران DNA کا نمونہ حاصل کر سکیں، اس لیے پولیس کوشش کرتی ہے اور آپ کے Sexual Assault Referral Centre میں جلد از جلد ایک اپائنٹمنٹ کا انتظام کیا جائے۔

Independent Sexual Violence Advisor (ISVA)

ایک Independent Sexual Violence Advisor جو جنسی تشدد کا سامنا کرنے والے شخص کو عملی معاونت کی پیشکش کر سکتا ہے۔ وہ ایک متاثرہ فرد کو اپنے حقوق اور اپنے لیے قابل رسائی خدمات کو سمجھنے میں معاونت کر سکتے ہیں۔ ISVA پولیس کی مداخلت سے آزاد ہے۔

اگر کوئی متاثرہ فرد پولیس کو رپورٹ کرنے کا انتخاب کرتا/کرتی ہے، تو ایک ISVA مکمل قانونی کارروائی میں انہیں معاونت فراہم کر سکتا ہے، بشمول: ان کی جانب سے پولیس، عدالتوں، Crown Prosecution Service (CPS) اور دوسری ایجنسیز سے رابطہ کرنا۔ ایک ISVA عملی معاملات، جیسے رہائش، مراعات، صحت کی خدمات وغیرہ میں بھی معاونت کر سکتا ہے۔ اگر متاثرہ فرد فوجداری کارروائی نہیں کرنا چاہتا/چاہتی، تو ISVA پھر بھی متاثرہ فرد کو جذباتی اور جسمانی خیر و عافیت میں معاونت فراہم کر سکتا ہے۔

جج

جج وہ شخص ہے جو یا تو اکیلے یا ججز کے پینل کے حصے کے طور پر عدالتی کارروائیوں کی صدارت کرتا ہے۔ جج سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ٹرائل کو غیر جانبداری اور عام طور پر، کھلی عدالت میں انجام دیں۔ جج تمام گواہان اور کیس کے وکلاء کی جانب سے پیش کردہ دیگر کوئی بھی ثبوت سنتا ہے، فریقین کی معتبریت اور دلائل کا جائزہ لیتا ہے، اور پھر اپنی قانونی تشریح اور اپنی ذاتی بصیرت کی بنیاد پر، کیس کا فیصلہ جاری کرتا ہے۔ وہ ایسی سزا سنائیں گے جو جرم کی سنگینی کی عکاسی کرتی ہوں۔ وہ کمرہ عدالت کے انچارج ہوتے ہیں۔

جیوری
جیوری بے ترتیب طور پر منتخب کردہ مردوں اور خواتین پر مشتمل ایک پینل ہوتا ہے۔ جیوری 12 تک افراد پر مشتمل ہو سکتی ہے، ان کا مجرمانہ کیس سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیے۔ جیوری کو لازمی طور پر دونوں فریقین کے دلائل سننے چاہیئں اور تمام ثبوتوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ جیوری کو لازمی طور پر ایک غیر جانبدارانہ فیصلہ کرنا چاہیے اور انہیں قانونی نکات پر جج کی جانب سے ہدایات دی جائیں گی۔ جنسی جرائم کے کیسز میں، جج خاص ہدایات بھی دے سکتے ہیں، جیسے کہ دقیانوسی تصورات کی بنیاد پر مفروضے قائم کرنے سے گریز کرنا۔ جیوری کے ارکان کو کسی بھی اور فرد کے ساتھ ٹرائل کے متعلق گفتگو کرنے کی اجازت نہیں ہوتی، تاکہ وہ متعصب ہونے سے گریز کر سکیں۔ جیوری پر لازم ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر فیصلہ کریں کہ آیا مدعا علیہ قصوروار ہے یا نہیں۔

مجسٹریٹس کی عدالت
مجسٹریٹس کی عدالت ایک ماتحت عدالت ہے جو معمولی جرائم کے لیے ٹرائلز اور زیادہ سنگین جرائم کے لیے ابتدائی سماعتیں منعقد کرتی ہے۔ تقریباً تمام فوجداری کارروائیوں کا آغاز مجسٹریٹس کی عدالت میں ہوتا ہے، ان کے پاس کراؤن کورٹ کی طرح زیادہ اختیارات نہیں ہوتے اور وہ عموما کم سنگین جرائم اور شہری معاملات سے نمٹتے ہیں۔

Officer in the Case (OIC)
ایک Officer in the Case سادہ کپڑوں میں ملبوس پولیس افسر ہوتا ہے جسے عصمت دری اور سنگین جنسی جرائم کی تفتیش میں خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ ایک OIC کو تفتیش کرنے اور تمام تر ثبوت کو محفوظ کرنے کی ذمہ داری کے ساتھ متاثرہ فرد کا کیس تفویض کیا جائے گا۔ ایسا ہی ایک کام 'پہلے مدعی' کا بیان لینا ہو گا۔ یہ وہ پہلا شخص ہوتا ہے جسے متاثرہ فرد نے اپنے ساتھ پیش آنے والے معاملے کے بارے میں بتایا ہوتا ہے- عموماً کوئی دوست، کولیگ، تعاون کی سروس، پولیس افسر یا کوئی اور قابل اعتماد شخص۔

ابتدائی گفتگو
ابتدائی گفتگو عام طور پر وہ پہلا موقع ہوتا ہے جب جیوری کسی بھی وکیل سے مؤقف سنتی ہے۔ استغاثہ کا وکیل جیوری کو کیس کی وضاحت کرے گا۔ یہ کافی ڈرامائی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ ان باتوں کے متعلق حقائق بیان کریں گے کہ کیا معاملہ پیش آیا، انہوں نے کون سے ثبوت پیش کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اور وہ مدعا علیہ کو کس طرح قصوروار ثابت کریں گے۔ اس کے بعد وکیل دفاع اپنے نقطہ نظر سے کیس کی وضاحت کرتے ہوئے اسی طرح کی کافی ملتی جلتی گفتگو پیش کریں گے اور جیوری کو بتائیں گے کہ وہ مدعا علیہ کو کیسے بے قصور ثابت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ استغاثہ کا وکیل اور وکیل دفاع دونوں جیوری کو صرف حقائق پیش کر سکتے ہیں، لہٰذا وہ اپنی آراء نہیں دے سکتے یا افواہوں یا قیاس آرائی کو زیر بحث نہیں لا سکتے۔

پولیس کال ہینڈلر
پولیس کال ہینڈلرز 999 اور 101 کی کالز کا جواب دیتے ہیں، یہ پولیس افسران نہیں ہوتے، لیکن یہ پولیس کے عملے کے انتہائی تربیت یافتہ اور مہارت یافتہ ممبرز ہوتے ہیں۔ وہ وسیع نوعیت کے حالات میں لوگوں سے گفتگو کرنے کے عادی ہوتے ہیں، جن میں مشورے کے لیے کال کرنے والے لوگوں سے لے کر بہت پریشان کن حالات کا سامنا کرنے والے لوگ تک شامل ہوتے ہیں۔ وہ آپ سے تفصیلات لیں گے اور آپ سے رابطہ کرنے/ملاقات کرنے کے لیے ایک پولیس افسر/عملے کے ممبر کا انتظام کریں گے۔

وکیل استغاثہ
وکیل استغاثہ Crown Prosecution Service (CPS) کے لیے کام کرے گا/گی۔ وہ 'the Crown' کی جانب سے اور انصاف کے بہترین مفادات میں کارروائی کریں گے۔ استغاثہ قانونی فریق ہے جو کیس کو اس فرد کے خلاف مجرمانہ ٹرائل میں پیش کرنے کا ذمہ دار ہے جس پر قانون توڑنے کا الزام عائد ہو۔

عوامی گیلری
عوامی گیلری عدالت کے اندر قائم ہوتی ہے۔ عموماً عدالتی سماعت/ٹرائل کے دوران کوئی بھی فرد عوامی گیلری میں بیٹھ سکتا ہے - یہ شفاف انصاف کے اصول کا حصہ ہے، جو یہ یقینی بناتا ہے کہ فوجداری انصاف کا نظام ہر کسی کے لیے کھلا ہے۔ تاہم، عوامی گیلری میں بیٹھنے والے لوگ اپنے فونز (خواہ پیغام بھیجنے یا کسی چیز کو ریکارڈ کرنے کے لیے) استعمال نہیں کر سکتے اور نہ ہی گفتگو کر سکتے ہیں (خاص طور پر اس انداز میں جو ٹرائل میں مداخلت کا باعث ہو)۔ گواہان اس وقت تک عوامی گیلری میں نہیں بیٹھ سکتے جب تک وہ اپنا بیان نہ دے دیں۔

زیرِ تفتیش ہونے کے دوران رہائی
پولیس کو عموماً صرف 24 گھنٹے تک کسی مشتبہ فرد کو پولیس کی حراست میں رکھنے کی اجازت ہوتی ہے، اس لیے پولیس کو مشتبہ فرد کو تفتیش کے دوران ہی رہا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مشتبہ فرد پر یہ قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ انہیں فراہم کردہ وقت اور تاریخ پر پولیس اسٹیشن یا عدالت میں واپس حاضر ہو۔

اگر کسی شخص کو دوران تفتیش رہا کر دیا جاتا ہے، تو وہ عدالت کی سماعت ہونے تک گھر (یا کسی اور ایڈریس پر) جا سکیں گے۔ پولیس دوران تفتیش رہائی کے لیے شرائط نافذ کر سکتی ہے، جیسے کہ کسی مخصوص ایڈریس پر رہائش اختیار نہ کرنا، مخصوص لوگوں سے رابطہ نہ کرنا یا ملک نہ چھوڑنا۔

کسی مشتبہ فرد کو رہائی نہیں دی جا سکتی اور عدالت کی اگلی تاریخ تک اسے حراست میں رکھا جائے گا اگر؛

- ان پر کسی سنگین جرم کا الزام عائد ہو
- ماضی میں کسی سنگین جرم کے لیے سزا دی گئی ہو
- گزشتہ طور پر پولیس کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہو
- اگر پولیس کو لگتا ہے کہ وہ سماعت میں حاضر نہیں ہو سکتے یا کوئی اور جرم کر سکتے ہیں۔

اگر کسی شخص کو تفتیش کے دوران رہا کیا گیا ہے تو پولیس اپنی تفتیش جاری رکھے گی۔ وہ مشتبہ فرد سے دوبارہ انٹرویو لے سکتے ہیں، یا جب ان کے پاس کافی ثبوت موجود ہوں تو وہ ان پر الزام عائد کر سکتے ہیں۔ پولیس آپ کو کسی بھی ایسے حفاظتی اقدامات کے متعلق مطلع کرے گی جو نافذ کیے گئے ہیں۔

گمنامی کا حق

میڈیا کے لیے یہ غیر قانونی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی ایسی ذاتی تفصیلات شائع کرے جس میں کسی فرد کی شناخت عصمت دری، جنسی زیادتی سے متاثرہ فرد یا عصمت دری/جنسی زیادتی کی کوشش کی گئی کے طور پر کیے جانے کا امکان ہو۔ اس میں آپ کا نام، ایڈریس اور آپ کی کوئی بھی تصاویر شامل ہوتی ہیں، لیکن اس کے علاوہ آپ کی ملازمت یا عمر بھی شامل ہو سکتی ہے۔ رپورٹنگ پر پابندی عائد کرنے کا مطلب ہے کہ آپ زندگی بھر گمنامی میں رہیں گے/گی۔

Senior Crown Prosecutor

Senior Crown Prosecutor ایک ایسا وکیل ہے جو Crown Prosecution Service (CPS) کے لیے کام کرتا ہے۔ Senior Crown Prosecutor عصمت دری اور جنسی جرائم کے مقدمات میں انتہائی تربیت یافتہ اور مہارت یافتہ ہو گا۔

Sexual Offence Examiner (SOE)

Sexual Offence Examiners اہل نرسز ہوتی ہیں اور کسی متاثرہ فرد کا ان سے Sexual Assault Referral Centre (SARC) کے ذریعے رابطہ ہو سکتا ہے۔ SOE نگہداشت صحت کا فراہم کنندہ ہوتا ہے، اس لیے متاثرہ فرد کی صحت اور خیر و عافیت کو ہمیشہ اولین ترجیح دی جاتی ہے اور ہمیشہ اس کی رضامندی حاصل کی جاتی ہے۔ SOE ان لوگوں سے ثبوت اکٹھے کرنے میں معاونت کریں گے جو کسی جرم کا شکار ہوئے ہیں۔ وہ کسی بھی قسم کی چوٹوں کا جائزہ لینے اور علاج کرنے کے علاوہ ثبوت بھی اکٹھے کریں گے۔ ان سے بعض اوقات عدالت میں ماہر گواہ کے طور پر گواہی دینے کی درخواست کی جاتی ہے۔

خاص اقدامات

بہت سے گواہان کسی جرم کی تفتیش کے دوران اور عدالت میں حاضری اور گواہی دیتے ہوئے دباؤ اور خوف کا سامنا کرتے ہیں۔ بعض گواہان کو اپنی عمر، ذاتی حالات یا دھمکی کے خوف کے باعث عدالت میں حاضر ہونے اور گواہی دینے میں مخصوص مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسے حالات میں، جہاں گواہان کو کمزور یا دھمکائے ہوئے سمجھا جاتا ہے، وہاں "خاص اقدامات" ان کی گواہی کا معیار بہتر بنا سکتے ہیں اور دباؤ کو کم کر سکتے ہیں۔ خاص اقدامات کسی شخص کی مخصوص ضروریات، جیسے کہ اسکرین کے پیچھے سے گواہی دینا یا لائیو لنک استعمال کرنا کے مطابق ہونے چاہیئں۔

Specially Trained Officers (STOs)

Specially Trained Officers وہ پولیس افسران ہوتے ہیں جو جنسی زیادتی کی رپورٹس اور تفتیشات کا نظم کرنے کے لیے خصوصی تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ ایک STO کو طبی معائنوں اور چوٹوں کے متعلق نیز اس کے متعلق خصوصی علم اور سمجھ بوجھ ہو گی کہ جنسی تشدد سے متاثرہ فرد کی معاونت کیسے کی جائے اور خصوصی تعاون کی خدمات اور پارٹنر ایجنسیز کے ساتھ کیسے اور کہاں ریفرلز بنائے جائیں۔

ثبوت کا معیار

جیوریز کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ملزم کو اسی صورت میں قصوروار قرار دے سکتی ہیں جب اس کا جرم 'معقول شک سے بالاتر' ثابت ہو جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں مجرمانہ فیصلے کا فیصلہ کرنے سے پہلے مکمل طور پر یقین ہونا چاہیے - اگر انہیں لگتا ہے کہ اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ قصوروار ہیں لیکن کچھ ثبوت اس کے برعکس ہوں، تو وہ مدعا علیہ کو قصوروار نہیں قرار دے سکتے۔

جیوری سے درخواست کی جائے گی کہ وہ ایک متفقہ فیصلہ کرنے کی کوشش کریں (جہاں جیوری کے تمام 12 اراکین ایک ہی فیصلے کے متعلق سوچتے ہیں)۔ اگر، تقریباً دو گھنٹوں کے بعد، جیوری کے تمام اراکین ایک ہی فیصلے پر متفق نہیں ہو سکتے، تو جج اکثریت کے ایسے فیصلے کو قبول کر سکتے ہیں، جس میں جیوری کے 10 اراکین اس فیصلے پر متفق ہوں۔

مشتبہ فرد
مشتبہ فرد وہ شخص ہے جس کے متعلق پولیس کو یقین ہوتا ہے کہ وہ جرم کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ پولیس متعدد عوامل کو زیر غور رکھے گی، جس میں آپ کو اور دوسروں کو مسلسل دھمکی ملنا اور لاحق خطرہ بھی شامل ہے۔ گرفتاری کا فیصلہ ہر کیس کی انفرادی نوعیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات پولیس کو کسی فرد کے ملوث ہونے کا شک ہو سکتا ہے لیکن، تفتیش کے بعد، انہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ملوث نہیں تھے۔ اس کے بعد پولیس کسی اور مشتبہ فرد سے تفتیش کر سکتی ہے۔ وہ مشتبہ فرد کو دیگر ناموں، جیسے 'مجرم' یا 'مرتکب فرد' سے بھی پکار سکتے ہیں۔

باوردی افسر
باوردی افسر وہ شخصیت ہوتی ہے جو ہر کسی کے ذہن میں ' پولیس افسر' کا لفظ سن کر ابھرتی ہے۔ باوردی افسران عموماً گرد و نواح کی پولیسنگ ٹیمز کا حصہ ہوتے ہیں، جو مقامی کمیونٹیز میں تعلقات استوار کرنے اور مسائل سے نمٹنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ یہ امدادی افسر بھی ہو سکتا ہے، جو کسی واقعے پر حاضر ہونے والا پہلا شخص ہوتا ہے۔

متاثرین کا ضابطہ
جرم کا شکار ہونے والے متاثرین کا ضابطہ عمل (متاثرین کے لیے ضابطہ) وہ قانونی ضابطہ ہوتا ہے جو اس کم سے کم معیار سطح کی سروس کو واضح کرتا ہے جو متاثرین کو فوجداری نظام انصاف سے موصول ہونی چاہیے۔ متاثرین کا ضابطہ فوجداری انصاف کی تمام ایجنسیز پر قابل اطلاق ہے، بشمول، پولیس، Crown Prosecution Service (CPS)، عدالتی سروس اور پروبیشن سروس۔ یہ ضابطہ اس بات کو واضح کرتا ہے کہ ہر فوجداری انصاف کی ایجنسی کی جانب سے متاثرین کے لیے کیا لازمی اقدامات کیے جانے چاہیئں اور انہیں کس ٹائم فریم تک سرانجام دیا جانا چاہیے۔

Victim Contact Scheme (VCS) (متاثرہ فرد سے رابطے کی اسکیم)
تشدد اور جنسی جرائم کا شکار متاثرین کو متاثرہ فرد سے رابطے کی اسکیم کی پیشکش کی جاتی ہے جس میں مجرم کو 12 ماہ یا اس سے زیادہ کی سزا ملتی ہے۔ VCS کا مقصد نامزد Victim Liaison Officer (VLO) (افسر برائے متاثرین سے رابطہ) کی جانب سے اہل متاثرین کو فوجداری انصاف کی کارروائی کے بارے میں معلومات اور مشورہ فراہم کرنا ہے۔ اس میں مجرم کی سزا، پروبیشن ٹرسٹ کی صوابدید پر بنیادی مراحل کے بارے میں باخبر رکھنا، جیسے کہ کھلی جیلوں میں منتقل کرنا یا رہا کرنا اور متاثرین سے متعلقہ شرائط کی نمائندگی کرنا جو مجرم کی رہائی کے لائسنس سے منسلک کی جا سکتی ہیں۔

Video Recorded Interview (VRI)
پولیس آپ کا بیان یا تو تحریری شکل میں لے سکتی ہے یا انٹرویو فلم بند کر سکتی ہے اور اسے آپ کے بیان کے طور پر استعمال کر سکتی ہے۔ آپ اسے Video Recorded Interview (VRI) کے نام سے سنیں گے۔ وہ ہر انتخاب کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ وہ انتخاب کر سکیں جس میں آپ سب سے زیادہ مطمئن ہوں۔ VRI کو عدالت میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

گواہ کی دیکھ بھال کی ٹیم
گواہ کی دیکھ بھال کی ٹیم میں وہ افسران شامل ہوتے ہیں جو پورے عدالتی ٹرائل میں، یعنی مجرم پر الزام عائد ہونے سے لے کر کیس کے ختم ہونے تک، آپ کے لیے مرکزی رابطے کا کام کریں گے۔ وہ آپ کو بتائیں گے کہ آیا مجرم عدالت میں حاضر ہو گا یا نہیں، کوئی بھی خاص اقدامات کا انتظام کریں گے اور عدالت کے ٹرائل سے پیشتر موافقت کے لیے دورے کو ترتیب دیں گے۔

گواہ
گواہ وہ شخص ہے جس نے کسی واقعے/معاملے کو دیکھا ہو یا اس کے متعلق جانتا ہو۔ قانون میں گواہ وہ فرد ہوتا ہے، جو رضاکارانہ یا مجبوری کے تحت، یا تو زبانی یا تحریری طور پر اس بارے میں بیانی ثبوت فراہم کرتا/کرتی ہے، جس کے متعلق وہ مرد یا وہ عورت علم رکھتا/رکھتی ہے یا علم رکھنے کا دعویٰ کرتا/کرتی ہے۔

آپ کے نوٹس

آگے بڑھنے کے لیے آپ کو ان سب کو سمجھنا ضروری نہیں ہے

براہ کرم مزید معلومات اور معاونت کے لیے بلا جھجھک ڈربی شائر کی متاثرہ افراد کے لیے خدمات کی ویب سائٹ وزٹ کریں: **www.derbyshirevictimservices.co.uk/types-of-crime/rape-and-sexual-assault/**

ڈربی شائر میں آپ کا سفر کا کتابچہ ڈربی شائر کی پولیس اور کرائم کمشنر کی جانب سے فنڈنگ کے ذریعے تیار کیا گیا ہے۔

Consent Coalition ڈربی شائر میں آپ کے سفر کے کتابچہ کے کاپی رائٹ اور دانشورانہ حقوق کی ملکیت رکھتا ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

Consent Coalition